

سلسلہ شاعری (۲۸) درجہ اولیٰ شقیہ قوت پر حیدرآباد

سازہ علوم

الامامیہ



مولوی شمیم اشرفی

مولوی فاضل ہنسی فاضل، اردو فاضل

ناشر

سلطان بک ڈپو

بیرون کالی کمان روپر مدرسہ دارالعلوم کراچی

مطبوعاً

قیمت ۱۲/۱۲

انتظامی پریس

یار اول ۵۰۰

الف ١٨ جزء ثالث

(باب ١٢٨) التلاعن بلعنة الله وبغضب الله وبالنار

ع ٣١٨ سيرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تتلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بالذار

(باب ١٢٩) لعن الكافر

ع ٣١٩ ابي هريرة قال قيل يا رسول الله ادع الله على المشركين قال اني لم ابعث لعانا ولكن بُعثت رحمة

(باب ١٥٠) الضام

ع ٣٢٠ حمام كنا مع حذيفة ثقيل له ان رجلا يرفع الحديث الى عثمان

فقال حذيفة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قنات

ع ٣٢١ اسماء بنت يزيد قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم الا اخبركم

نجياركم قالوا بلى قال الذين اذاروا واذكر الله افلا اخبركم بشرا ركم قالوا بلى

قال المشاؤون بالنميمة المفسدون بين الاحبة الباغون البراءة العنت

(باب ١٥١) من سمع بفاحشة فانشاها

ع ٣٢٢ علي بن ابي طالب رضى الله عنه قال القائل الفاحشة والذي

يشيخ به في الائم سواء

ع ٣٢٣ شبيل بن عوف قال كان يقال من سمع بفاحشة فانشاها فهو

كالذي ابداهها

ع ٣٢٤ عطاء انه كان يرى النكال على من اشاع الفاحشة

(باب ١٥٢) العياب

ع ٣٢٥ ابي تيجاحكيم بن سعد قال سمعت عليا يقول لا تكونوا عجلاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارہ سوم

باب ۱۴۸ خدا کی لعنت۔ خدا کے غضب اور دوزخ کی ایک دوسرے کو بددعا ہے۔
حدیث ۳۱۸۔ سمرقہ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کی لعنت۔ اللہ کے غضب اور
دوزخ کی ایک دوسرے کو بددعا (کالی) نہ دو۔

باب ۱۴۹ کافر پر لعنت کرنا

حدیث ۳۱۹۔ ابو ہریرہ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا یا
رسول اللہ! کفر کی بددعا فرمائیے۔ آپ نے فرمایا میں لعنت کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ارجم کرنے
کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

باب ۱۵۰ چٹلی

حدیث ۳۲۰۔ ہمام نے کہا ہم حدیفہ کے ساتھ تھے۔ ان سے کہا گیا ایک شخص (ہماری)
باتیں حضرت عثمان کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ حدیفہ نے کہا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا۔ آپ فرماتے تھے چٹلی خورینقت میں داخل نہ ہوگا۔

حدیث ۳۲۱۔ اسما بنت یزید نے کہا نبی صلی اللہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتا
دوں کہ تمہارے اچھے کون ہیں۔ انھوں نے کہا۔ ہاں بتائے، آپ نے فرمایا وہ وہ لوگ
ہیں جن کے دیکھنے سے خدا یاد آجاتا ہے۔ (پھر آپ نے فرمایا) کیا میں تمہیں یہ نہ بتا دوں کہ
تمہارے بُرے کون ہیں۔ صحابہ نے کہا۔ ہاں (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا وہ چٹلی کھاتے
پھرنے والے۔ اجاب میں فساد ڈالنے والے اور لوگوں سے بیزاری اور ان کی تباہی
چاہنے والے۔

باب ۱۵۱ جو شخص کوئی بری بات سن کر مشہور کر دے

حدیث ۳۲۲۔ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ بری بات کہنے والا اور اس کو
مشہور کرنے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

حدیث ۳۲۳۔ شبیل بن عوف نے کہا۔ کہا جاتا تھا کہ بری بات سن کر مشہور کرنے والا
اس شخص کی طرح ہے جس نے اس کی ابتدا کی ہو۔

حدیث ۳۲۴۔ عطاء بن خیال کرتے تھے کہ عذاب اس شخص پر بھی ہوگا جس نے بری باتوں
کو عام کر دیا ہو۔

باب ۱۵۲ اعیب لگانا

حدیث ۳۲۵۔ ابو حنیفہ حکم بن سعد نے کہا میں نے حضرت علی سے سنا فرماتے تھے تم
نت بنو بیلد باز۔

مذاييع بدرا فان من وراءكم بلاء مبرحاً عملحوا وأموراً متماحلة ردحا
 ع ٣٢٦ ابن عباس قال اذا أردت أن تذكر عيوب صاحبك فما ذكر

ديروا بها أنفسكم

ع ٣٢٦ ابن عباس في قوله عز وجل (ولا تأمنوا أنفسكم) قال لا يظعن
 بعضكم على بعض

ع ٣٢٨ عامر قال حدثني أبو جيرة بن الضحاك قال فينا نزلت في
 بني سلمة (ولا تأمنوا بالآلقاب) قال قدم علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وليس منا رجل الا له اسمان فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول يا فلان
 فيقولون يا رسول الله انه يغضب منه

ع ٣٢٩ الحكم قال سمعت عكرمة يقول لا أدري أيهما جعل لصاحبه
 طعاما ابن عباس أو ابن عمه فينا الجارية تعمل بين أيديهم اذ قال
 أحدهم لها يا زانية فقارمه ان لم تحدي في الدنيا تحدي في الآخرة
 قال أفرايت ان كان كذلك قال ان الله لا يحب الفاحش المتفحش ابن
 عباس الذي قال ان الله لا يحب الفاحش المتفحش

ع ٣٣٠ أبي هريرة عن علقمة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 ليس المؤمن بالطعان ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذي

(باب ١٥٢ ما جاء في التمايح)

ع ٣٣١ عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه ان رجلا ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم
 فاشتم عليه رجل خيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ويحك قطعت عنق صاحبك
 يقوله مرارا ان كان أحدكم ما دحالا محالة فليقل أحسب كذا وكذا ان كان
 يرى انه كذلك وحسبه الله ولا يركى على الله أحدا

ع ٣٣٢ اسمعيل بن زكريا قال حدثني بريد بن عبد الله عن أبي بردة

راز فاش کرنے والا۔ اور بھید کھولنے والا۔ پس (یاد رکھو) تمہارے سچے مصیبتیں ہیں
نقصان رساں تلخ اور ایسے واقعات ہیں جو سخت مضطرب کرنے والے اور دردناک ہیں۔
حدیث ۳۲۶۔ ابن عباس نے کہا۔ اگر تو اپنے دوست کے عیوب بیان کرنا چاہتا ہے تو اپنے
ذاتی عیوب یاد کر لے۔

حدیث ۳۲۷۔ ابن عباس نے اللہ تعالیٰ کے اس قول (وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ) کی تفسیر میں کہا
ایک شخص نے پر لعن کرے۔

حدیث ۳۲۸۔ عائشہ نے کہا کہ جبیر بن سخاک نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ آیت (وَلَا تَنَابَزُوا
بِالْأَلْقَابِ) ہم ہی میں بنی سلمہ کے متعلق نازل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے
ہم میں کوئی شخص ایسا نہیں تھا جسکے دو نام نہیں تھے بنی سلمہ بنی سلمہ بنی سلمہ بنی سلمہ بنی سلمہ بنی سلمہ
کرتے یا رسول اللہ وہ اس نام سے ناراض ہوتا ہے۔

حدیث ۳۲۹۔ حکمہ نے کہا میں نے عکرمہ سے سنا وہ کہتے تھے مجھے یاد نہیں رہا۔ ابن عباس یا ان کے
چچا زاد بھائی نے اپنے ساتھی کے لئے کھانا تیار کروایا اس وقت ایک لڑکی ان میں کام کر رہی
تھی۔ ان میں سے کسی نے اس کو کھنا لے لیا۔ ابن عباس نے کہا۔ اوہ۔ اگر وہ تجھ پر دنیا میں
جاری نہ کر سکے گی۔ تو آخرت میں حد جاری کروائے گی (گالیاں دینے والے نے) کہا آپ کا کیا
خیال ہے مگر (واقف) ایسا ہی ہو (جیسا کہ میں نے کہا) ابن عباس نے کہا اللہ بدکار بد زبان کو
دوست نہیں رکھتا۔ (راوی نے کہا) وہ ابن عباس ہی تھے جنہوں نے کہا اللہ بدکار اور بد
زبان کو دوست نہیں رکھتا۔

حدیث ۳۳۰۔ ابو ہریرہ علقمہ سے اور وہ عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ
نے فرمایا مومن طعن کرنے والا۔ بدکار اور بد زبان نہیں ہوتا۔

باب ۵۱۔ ایک دو سرے کی تعریف کرنا

حدیث ۳۳۱۔ عبد الرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک
آدمی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا۔ ایک آدمی نے اس کی خوب
تعریف کی۔ (اس پر) بنی سلمہ نے فرمایا۔ تجھ پر افسوس سے تو نے تو اپنے دوست
کی گردن کاٹ دی۔ آپ بار بار یہی فرماتے رہے پھر آپ نے فرمایا، اگر تم میں سے کسی کو کسی
کی تعریف کرنا ضروری ہی ہو تو یہ کہے۔ میں ایسا ایسا سمجھتا ہوں، بشرطیکہ وہ اس کو ویسا
سمجھتا ہو۔ اللہ اس کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اللہ کے پاس کسی کا پاک ہونا بیان نہ کرے۔
(مثلاً اللہ کے پاس اس کے بڑے درجے ہیں)

حدیث ۳۳۲۔ اسمعیل بن ذکریا نے کہا مجھ سے برید بن عبد اللہ نے ابو بردہ سے حدیث
بیان کی ابو موسیٰ نے کہا۔ بنی سلمہ نے سنا۔ ایک آدمی ایک دو سرے آدمی کی

عن أبي موسى قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلاً يثني على رجل ويطريه
فقال النبي صلى الله عليه وسلم أهلكم أو قطعتم ظهر الرجل

عمر ٣٣٣ إبراهيم التيمي عن أبيه قال كنا جلوساً عند عمر فأثنى رجل على رجل
في وجهه فقال عقرت الرجل عقراك الله

عمر ٣٣٤ زيد بن أسلم عن أبيه قال سمعت عمر يقول المدح ذبح قال
محمد يعني إذا قبلها

(باب ٥٢ من أثنى على صاحبه إن كان أمناً)

عمر ٣٣٥ أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم الرجل أبو بكر نعم الرجل
عمر نعم الرجل أبو عبيدة نعم الرجل أسيد بن حضير نعم الرجل ثابت بن قيس
بن شماس نعم الرجل معاذ بن عمرو بن الجموح نعم الرجل معاذ بن جبل قال و
نُس الرجل فلان ونُس الرجل فلان حتى عد سبعة

عمر ٣٣٦ أبي يونس مولى عائشة إن عائشة قالت استاذن رجل على
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بنس ابن العشيوة
تماماً دخل هتس له وانبسط إليه فلما خرج الرجل استاذن آخر قال نعم ابن
العشيوة فلما دخل لم ينبسط إليه كما انبسط إلى الآخر ولم يهتس إليه كما هتس
لكَ خرف فلما خرج قلت يا رسول الله قلت لفلان ثم هتشت إليه وقلت
لفلان ولم ارك صنعت مثله قال يا عائشة إن من شر الناس من اتقى لفحنته
(باب ٥٣ من أثنى في وجوه المداحين)

عمر ٣٣٧ جيب ابن أبي ثابت عن مجاهد عن أبي معمر قال قام رجل يثني
على امرئ من الامراء فجعل المقداد يثني في وجهه التراب وقال امرئنا رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان يثني في وجوه المداحين التراب

عمر ٣٣٨ طاء بن أبي رباح إن رجلاً كان يمدح رجلاً عند ابن عمر فجعل

تعریف کر رہا تھا۔ اور حد سے بڑھا رہا تھا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کو ہلاک کر دیا یا تم نے اس کی پیٹھ توڑ دی۔

حدیث ۳۳۳۳ - ابراہیم تمیمی کے والد نے کہا۔ ہم عمرہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے دوسرے کی ان کے سامنے تعریف کی۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ تو نے اس کی کوچی کاٹ دی۔ خدا تیری کوچی کاٹ دے۔

حدیث ۳۳۳۴ - زید بن اسلم کے والد نے کہا میں نے حضرت عمرؓ سے ناکہ رہے تھے تعریف کرنا فوج کرنا ہے۔ امام محمد بخاری نے کہا۔ یہ اس وقت ہے کہ جس کی تعریف کی گئی ہے وہ شخص اس تعریف کو قبول کر لے۔

باب ۱۵۱ - اس شخص کی تعریف کرنا جس پر اطمینان ہو

حدیث ۳۳۳۵ - ابو ہریرہ نے کہا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابو بکر بہترین انسان ہیں۔ عمر بہترین انسان ہیں۔ ابو عبیدہ بہترین انسان ہیں۔ اسید بن حضیر بہترین انسان ہیں۔ ثابت بن قیس بن شماس بہترین انسان ہیں۔ معاذ بن عمرو بن جموح بہترین انسان ہیں۔ معاذ بن جبل بہترین انسان ہیں۔ قلال بدترین انسان ہے۔ غلام بدترین انسان ہے۔ آپ نے اس کے ساتھ آدمی گن دیے۔

حدیث ۳۳۳۶ - حضرت عائشہ کے آزاد کردہ غلام ابو یونس نے کہا کہ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آپ پاس آگیا۔ آپ اس سے ہشاش بشاش اور بڑی کشادہ پیشانی سے ملے۔ جب وہ چلا گیا۔ دوسرے نے آنے کی اجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا بہترین آدمی ہے۔ جب وہ آگیا تو آپ اس کے ساتھ ایسی کشادہ پیشانی سے نہیں ملے جیسا کہ اس سے ملے تھے۔ اور اس کے ساتھ ایسے ہشاش بشاش ہو کر نہیں ملے جیسا کہ اس سے ملے تھے۔ جب وہ چلا گیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فلاں کے متعلق ایسا فرمایا اور اس سے ہشاش بشاش ملے پھر آپ نے فلاں کے بارے میں اس طرح فرمایا اور میں نے آپ کو اس پہلے کے ساتھ جس طرح پیش آئے تھے اس کے ساتھ پیش آتے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا ہاں ایشہ۔ وہ شربرترین انسان ہے کہ جس سے لوگ اس کی بد زبانی کی وجہ پر ہیز کرتے ہیں۔

باب ۱۵۲ - تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی جھونکنا

حدیث ۳۳۳۷ - جب بن ابوشابت مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن مہرز نے کہا کہ آدمی کھڑا ہو کر ایک امیر کی تعریف کرنے لگا۔ مقدادؓ نے اس کے منہ پر مٹی جھونک دی۔ اور کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی جھونک دیں۔

حدیث ۳۳۳۸ - عطا بن ابورباح نے کہا۔ ایک آدمی ابن عمرؓ کے پاس تعریف کر رہا تھا!

ابن عمر يمشوا التراب نحو فيه وقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رآتم
المداحين فاحشوا في وجوههم التراب

عمر ٣٣٩ محجن الاسلمى قال رجاء اقبلت مع محجن ذات يوم حتى انتهينا
الى مسجد اهل البصرة فاذا بريدة الاسلمى على باب من ابواب المسجد بالسرا
قال وكان في المسجد رجل يقال له سبكة يطيل الصلاة فلما انتهينا الى باب
المسجد وعليه بردة وكان بريدة صاحب مزاحات فقال يا محجن اتصلي كما
يصلى سبكة فلم يرد عليه محجن ورجع قال قال محجن ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اخذ بيدي فانطلقنا نمشي حتى صعدنا أحدا فاشرف على المدينة فقال
ويل امها من قرية يتركها اهلها كما عمر ما تكون يايتها الدجال فيجد على
كل باب من ابوابها ملكا فلا يدخلها ثم انحدرت حتى اذا كنا في المسجد رأى
رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي ويسجد ويركع فقال لي رسول الله
صلى الله عليه وسلم من هذا فاخذت اطرية فقلت يا رسول الله هذا فلان
وهذا فلان فقال امسك لا تسمعه فتهلكه قال فانطلق يمشي حتى اذا
كان عند حجره لكنه نفض يديه ثم قال ان خير دينكم اليسر ان خير دينكم
اليسر ثلاثا

(باب من مدح في الشعر)

عمر ٣٢٠ الاسود بن سريع قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله
قدمت على الله بمحامد ومدح واياك فقال اما ان ربك يجب الحمد
فجعلت انشدته فاستاذن رجل طوال اصلع فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم
اسكت فدخل فتكلم ساعة ثم خرج فانشدته ثم جاء فسكتني ثم خرج ففعل
ذلك مرتين او ثلاثا فقلت من هذا الذي سكتني له قال هذا رجل لا يجب
الباطل

ابن عمر اس کے منہ کی طرف مٹی پھینکتے تھے اور کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تعریف کرنے والوں کو تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی جھونک دو۔

حدیث ۳۲۹۔ محسن اسلی سے روایت ہے ابو رجا نے بیان کیا۔ ایک دن میں محسن کے ساتھ نکلا۔ ہم اہل بصرہ کی مسجد پہنچے۔ بریدہ علی مسجد کے ایک دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ مسجد میں ایک شخص تھا جس کا نام سبکہ تھا وہ لمبی نماز پڑھتا تھا جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے محسن چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ بریدہ ایک مذاقی آدمی تھے۔ کہے نعنن! کیا تم بھی ایسی ہی نماز پڑھتے ہو جیسی کہ سبکہ پڑھتے ہیں۔ محسن نے انکو کوئی جواب نہیں دیا اور واپس چلے گئے۔ رجا کہتے ہیں کہ محسن نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہم چلنے لگے یہاں تک کہ احد کے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ اپنے مدینہ کی طرف دیکھا فرمایا افسوس ہے، کہ اس بستی کو بستی والے نہایت آباد چھوڑ کر چلے جائیں گے جب وہ وقت آئے گا کہ دجال اس بستی میں داخل ہونا چاہے گا تو اس کے ہر ایک دروازے پر ایک فرشتہ پائینگا۔ داخل نہ ہو سیکے گا۔ پھر آپ پہاڑ سے اترے جب ہم مسجد میں داخل ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا نماز پڑھ رہا ہے۔ رکوع کر رہا ہے۔ سجدہ کر رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دریافت فرمایا یہ کون ہے، میں اس کی تعریف کرنے لگا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ یہ ایسا ہے یہ ایسا ہے۔ آپ نے فرمایا رک جاؤ۔ اس کو نہ سناؤ۔ تم اس کو ہلاک کر دو گے (غور پیدا ہو گا جو اعمال کی ہلاکت کا باعث ہے) محسن نے کہا پھر آپ روانہ ہوئے جب آپ اپنے حجرے کے قریب پہنچے۔ دونوں ہاتھ جھٹک کر فرماتے لگے بہترین دین وہ ہے جو آسان ہو بہترین دین وہ ہے جو آسان ہو۔ تین بار۔

باب ۵۱ اشعار میں تعریف کرنا

حدیث ۳۴۰۔ اسود بن سریح نے کہا۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اللہ تعالیٰ کی مدح میں کچھ لکھا ہے اور آپ کی مدح میں بھی۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں تمہارا رب توحید و ثنا کو پسند فرماتا ہے۔ میں آپ کو اشعار سنانے لگا۔ اتنے میں ایک دراز قد آدمی نے جس کی چند پیر بال نہیں تھے اندر آنے کی اجازت مانگی (مجھے) فرمایا خاموش رہو۔ وہ شخص اندر آیا کچھ بات کی پھر چلا گیا۔ پھر میں آپ کو اشعار سنائے پھر وہ شخص اندر آیا۔ آپ نے مجھے خاموش فرمایا۔ پھر وہ چلا گیا۔ اس نے ایسا ہی دو یا تین مرتبہ کیا میں نے پوچھا۔ یہ کون ہے جس کے لئے آپ نے مجھے ساکت فرمادیا۔ آپ نے فرمایا یہ وہ شخص ہے جو لغو بات پسند نہیں کرتا۔

ع ٣٢١ الاسود ابن سريع قلت للنبي صلى الله عليه وسلم مدحتك ومدحت
الله عز وجل

(باب اعطاء الشاعر اذا خاف شره) ..

ع ٣٢٢ يوسف بن عبد الله بن نجيد بن عمران بن حصين المخزاعي
قال حدثني ابي نجيد ان شاعرا جاء الى عمران بن حصين فاعطاه فقبل له
تعطي شاعرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

(باب لا تكرم صديقك بما يشق عليه)

ع ٣٢٣ محمد قال كانوا يقولون لا تكرم صديقك بما يشق عليه
(باب الزيارة)

ع ٣٢٤ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا عاد الرجل
أخاه او زاره قال الله له طبت وطاب ممثاك وتبوات منزلا في الجنة
ع ٣٢٥ أم الدرء قالت زارنا سليمان من المدائن الى الشام ماشيا
وعليه كساء واندرورد قال يعني سراويل مشمرة قال ابن شوذب روي
سلمان وعليه كساء مطموم الرأس ساقط الاذنين يعني انه كان أرفش فقبل
له شوهت نفسك قال ان الخير خيرا لاخرة

(باب من زار قوما فطعم عندهم)

ع ٣٢٦ أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم زار أهل
بيت من الانصار فطعم عندهم طعاما فلما خرج أمر بمكان من البيت
ففض له علي بساط فصلى عليه ودعي لهم

ع ٣٢٧ ابي خلدة قال جاء عبد الكريم ابو امية الى ابي العالية وعليه
ثياب صوف فقال له ابو العالية انما هذه ثياب الرهبان ان كان المسلمون
اذا تزاوروا تمموا

حدیث ۳۴۱ - اسود بن سیریح نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا - میں نے آپ کی اور اللہ عزوجل کی تعریف کی ہے -

باب ۱۵۷ شاعر کے شرے ڈر کر کچھ دیدینا

حدیث ۳۴۲ - یوسف بن عبد اللہ بن نجید بن عمران بن حصین خزاعی نے کہا - مجھ سے ابو سعید نے بیان کیا - ایک شاعر عمران بن حصین کے پاس آیا انہوں نے اس کو کچھ دیا - ان سے پوچھا گیا - کیا آپ شاعر کو دیتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا - میں اپنی عزت باقی رکھتا ہوں -

باب ۱۵۸ دوست کی ایسی تعظیم نہ کرو جو اس کے لئے تکلیف دہ ہو

حدیث ۳۴۳ - جریر نے کہا لوگ کہا کرتے تھے دوست کی ایسی تعظیم نہ کرو جو اس کے لئے تکلیف دہ ہو -

باب ۱۵۹ ملاقات

حدیث ۳۴۴ - ابو ہریرہ نے کہا - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - جب کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اس سے ملاقات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرماتا ہے - تو اچھا رہا - تیرا چلنا اچھا رہا - جنت میں تو نے اپنا مکان بنا لیا -

حدیث ۳۴۵ - ام دردا نے کہا سلیمان مدائن سے شام تک پلٹے ہوئے ہماری ملاقات کے لئے آئے - انکے جسم پر ایک چادر تھی اور ایک چڑھا ہوا پانچ جامہ - ابن شوذب نے کہا مسلمان ایسی حالت میں دیکھے گئے کہ ان پر ایک چادر تھی اور سر منڈھا ہوا - دونوں کان گرے ہوئے یعنی ان کے کان بہت چوڑے تھے - ان سے کہا گیا - آپ نے اپنی جان کو بھونٹا (سنّت تکلیف اٹھا) انہوں نے جواب دیا - بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے (دنیا کی تکلیف کا بہتر بدلہ ملتا ہے)

باب ۱۶۰ کسی سے ملنے جانا اور وہیں کھانا کھالینا

حدیث ۳۴۶ - انس بن مالک نے کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی انصاری کے گھر والوں سے ملنے تشریف لے گئے اور ان کے پاس کھانا تناول فرمایا - جب واپس ہونے لگے آپ نے گھر کے ایک حصہ میں حکم فرمایا - آپ کے لئے فرش جھنک بچھایا گیا - آپ نے اس پر نماز پڑھی اور ان کے لئے دعا فرمائی -

حدیث ۳۴۷ - ابو خلدہ نے کہا - عبد الکریم ابو امیہ، ابو العالیہ کے پاس آئے - ان پر کسبل کے کپڑے تھے - ابو العالیہ نے ان سے کہا یہ تو راہبوں کے کپڑے ہیں - مسلمان جب ملاقات کرتے تو زینت کے کپڑے پہنتے تھے -

ع ٣٢٨ عبد الله مولى اسماء قال خرجت إلى أمّ آمنة حبيبة من طيالسة عليها بنته شبر من يباح وان فرجها مكفوفان به فقالت هذه حبيبة رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلبسها للوفود يوم الجمعة

ع ٣٢٩ عبد الله بن عمر قال وجدنا عمر حلة استبرق فأتى بها النبي صلى الله عليه وسلم فقال اشتره هذه والبسها عند الجمعة أوحين تقدم عليك الوفود فقال عليه السلام انما يلبسها من لا خلاق له في الآخرة وأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بجمل فارسل إلى عمر بجملته وإلى أسامة بجملته وإلى علي بجملته فقال عمر يا رسول الله أرسلت بها إلى لقد سمعتك تقول فيها ما قلت فقال النبي صلى الله عليه وسلم تبسها أو تعضن بها حاجتك

(باب فضل الزيارة)

ع ٣٥٠ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال زار رجل أخاه في قرية فارصد الله له ملكا على مدرجته فقال أين تريد قال أخالي في هذه القرية فقال هل له عليك من نعمة تربها قال لا انى أحبه في الله قال فاني رسول الله إليك ان الله أحبكي كما أحببتك

(باب الرجل يحب قوما ولما يلحق بهم)

ع ٣٥١ عبد الله بن الصامت عن أبي ذر قلت يا رسول الله الرجل يحب القوم ولا يستطيع أن يلحق بهم قال انت يا أبا ذر مع من أحببت قلت انى أحب الله ورسوله قال انت مع من أحببت يا أبا ذر

ع ٣٥٢ أنس أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا نبي الله متى الساعة فقال وما أعددت لها قال ما أعددت لها من كبر الا انى أحب الله ورسوله فقال الرجوع مع من أحب قال أنس فما رأيت المسلمين فرحوا بعد الاسلام

حدیث ۳۴۸۔ اسماؤ کے آزاد کردہ غلام عبد اللہ نے کہا۔ اسماؤ نے مجھے ایک ٹھیلانی جیبہ نکال کر دکھایا اس میں ایک بالشت کی ریشمی جیب لگی ہوئی تھی اور اس میں دو چاک تھے۔ فرمایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جیبہ ہے۔ اس کو وفد بیرونی جماعت کی ملاقات کے اور جمعہ کے دن پہنا کرتے تھے۔

حدیث ۳۴۹۔ عبد اللہ بن عمر نے کہا۔ حضرت عمرؓ ایک ریشمی حلقہ پائے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لاکر کہا آپ اس کو خرید فرمائیے اور جمعہ کے دن یا جس وقت وفد ملاقات کے لئے آئے پہن لیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس کو وہی شخص پہن سکتا ہے جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو (بعد ازاں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کئی حلقے آئے۔ آپ نے عمرؓ کے پاس ایک حلقہ اور اسماؤ کے پاس ایک حلقہ اور علیؓ کے پاس ایک حلقہ روانہ فرمایا۔ حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ آپ یہ حلقہ میرے پاس روانہ فرمایا ہے۔ اور میں نے آپ ہی سے مانا ہے جو کچھ اسکے متعلق ارشاد فرما رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو فروخت کر دیا اس کوئی اور صاحب نہ ہو کرے۔

باب ۱۶۱ ملاقات کی فضیلت

حدیث ۳۵۰۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک آدمی نے کہا ایک گاؤں جا کر اپنے بھائی سے ملاقات کی۔ اللہ تعالیٰ نے اسکے راستہ میں ایک فرشتہ کو مقرر فرمایا۔ فرشتہ نے اس شخص سے کہا تم کہاں جا رہے ہو۔ اس نے جواب دیا اس گاؤں کو بھائی سے ملنے کیلئے فرشتہ نے کہا کیا اس کا تم پر کچھ احسان جس کی نگہداشت کر رہے ہو۔ اس نے کہا نہیں البتہ اس کو ضرر خدا کے لئے دوست کہتا ہو۔ فرشتہ نے کہا میں اللہ کا نام پڑھتا ہوں جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں۔ اللہ بھی تم کو ایسا ہی دوست رکھتا ہے جیسا کہ تم اس کو دوست رکھتے ہو۔

باب ۱۶۲ مرد کا کسی جماعت کو دوست کہنا اور اس کا ساتھ نہ دینا

حدیث ۳۵۱۔ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے حضرت ابو ذرؓ نے کہا یا رسول اللہ ایک آدمی ایک جماعت کو دوست رکھتا ہے۔ لیکن اعمال میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا ابو ذرؓ تو اسی کے ساتھ رہیگا جس کو دوست رکھتا ہے۔ ابو ذرؓ نے کہا میں اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ابو ذرؓ اسی کے ساتھ رہو گے جس کو دوست رکھتے ہو۔

حدیث ۳۵۲۔ انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا نبی اللہ قیامت کب آئیگی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے اس نے کہا میں نے کوئی تیاری نہیں کی۔ بت میں اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ آدمی اسی کے ساتھ رہے گا جس کو دوست رکھتا ہے۔ انسؓ کہتے ہیں

أشد مما فرحوا يومئذ

(باب فضل الكبير)

ع ٣٥٣ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا فليس منا

ع ٣٥٢ عبد الله بن عمرو بن العاص يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا فليس منا

ع ٣٥٥ عبد الله بن عمرو بن العاص يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم مثله

ع ٣٥٦ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يعرف حق كبيرنا ويرحم صغيرنا
ع ٣٥٤ أبي امامة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم يرحم صغيرنا ويحبل كبيرنا فليس منا

(باب اجلال الكبير)

ع ٣٥٨ الاشعري قال ان من اجلال الله اكرام ذى الشبهة المسلم

وحامل القرآن غير العالى فيه ولا الجانى عنه واكرام ذى السلطان المقسط

ع ٣٥٩ عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يرحم صغيرنا ويوقر كبيرنا

(باب يبدأ الكبير بالكلام والسؤال)

ع ٣٦٠ رافع بن خديج وسهل بن أنى حشمة انهما حدثا أو حدثا

ان عبد الله بن سهل ومحبيصة بن مسعود اتيا خيبر فتفرقا فى الغل فقتل

عبد الله ابن سهل فجاء عبد الرحمن بن سهل وحوليصة ومحبيصة ابنا مسعود

الى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا فى امر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان

یہ مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد کسی دن اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا کہ اس دن خوش دیکھا۔

باب ۱۶۳ بزرگ کی فضیلت

حدیث ۳۵۳۔ ابوہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہمارے بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا حق نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث ۳۵۴۔ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہمارے بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا حق نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث ۳۵۵۔ مثل حدیث ۳۵۴۔

حدیث ۳۵۶۔ عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم میں سے نہیں وہ شخص جو اپنے بڑوں کا حق نہ پہچانے اور چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔

حدیث ۳۵۷۔ ابوامامہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی تعظیم نہ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔

باب ۱۶۴ بزرگوں کی تنظیم کرنا۔

حدیث ۳۵۸۔ اشعریؓ نے کہا۔ مسلمان بڑھوں۔ حافظ قرآن جو صرف پڑھنے میں غلو نہ رکھتا ہو اور عمل میں اس سے کنارہ کش نہ ہو۔ اور عادل بادشاہ کی تنظیم کرنا میں خدا کی تعظیم کرنا ہے۔

حدیث ۳۵۹۔ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم سے نہیں ہے وہ شخص جو بچوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے۔

باب ۱۶۵ گتنگو اور سوال میں پہلے بڑا آدمی ابتر کرے

حدیث ۳۶۰۔ رافع بن خدیج اور سہیل بن ابوہشمہ نے کہا کہ عبد اللہ بن سہیل اور

یحییٰ بن مسعود دونوں غیب آئے اور کچھ رکے بہتوں میں علیہ علیہ ہو گئے۔ عبد اللہ بن سہیل قتل کئے گئے۔ عبدالرحمن بن سہیل اور حویصہ اور یحییٰ مسعود کے دونوں صاحبزادے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اپنے صاحب (مقتول) کے بارے میں عرض کرنے لگے۔ عبدالرحمن نے کہا اور وہ۔ بچھوٹا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بڑوں کی

أصغر القوم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم كبر الكبر قال يحيى ليلى الكلام
 الأكبر فتكلموا في أمر صاحبهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا اقتيلكم
 أو قال صاحبكم بايمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله امرم نره فتبرئكم يهود
 بايمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار وفداء رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من قبله قال سهل فادركت ناقه من تلك الابل فدخلت مريد الهم فركضتني برجلها

(باب ١٦٦) اذالم يتكلم الكبير هل للاصغر ان يتكلم)

ع ٣٦١ ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبروني
 بشجرة مثلها مثل المسلم توفى اكلها كل حين باذن ربها لا تحت ورقها
 فوقع في نفس النخلة فكرهت أن اتكلم وثم أبو بكر وعمر رضى الله عنهما
 فلما لم يتكلما قال النبي صلى الله عليه وسلم هي النخلة فلما خرجت مع أبي
 قلت يا ابت وقع في نفس النخلة قال ما منعك أن تقولها لو كنت قلتها كان
 أحب الي من كذا وكذا قال ما منعني الا لم أرك ولا أبأ بكر تكلمتا فكرهت
 (باب ١٦٥) تسويد الاكابر)

ع ٣٦٢ حكيم بن قيس بن عاصم ان اباة ارضى عند موته بينه فقال
 اتقوا الله وسودوا الكبركم فان القوم اذا سودوا الكبرهم خلقوا اباهم و
 اذا سودوا اصغرهم ازرى بهم ذلك في الكفاهم وعليكم بالمال واصطناعه
 فانه منبهة للكريم ويستغنى به عن اللئيم واياكم ومسألة الناس فانها
 من آخر كسب الرجل واذا مت فلا تنوحوا فانه لم ينح على رسول الله
 صلى الله عليه وسلم واذا مت فادفوني بارض لا يشعربد فني بكر بن
 وائل فاني كنت أغافلهم في الجاهلية

(باب ١٦٨) يعطى الثمرة أصغر من حضر من الوالدان)

ع ٣٦٣ أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

بزرگی کا لحاظ رکھو۔ پہلے بڑوں کو کلام کرنے دو۔ پھر انہوں نے اپنے مقتول کے بارے میں کلام کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے مقتول کے (بدے کے) مستحق ہو گے جب کہ تمہارے پچاس آدمی قسم کھائیں۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کے ہم نے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا یہو کے پچاس آدمی قسم کھا کر تم بری ہو سکتے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ تو کافر لوگ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی بیعت کی یہ ادا فرمایا سہیل کہتے ہیں کہ ان دیت کے اونٹوں میں سے میں نے بھی ایک اونٹ پایا میں اونٹ باندھنے کے مقام میں گیا اس نے مجھے لات ماری۔

باب ۱۶۶۔ اگر بڑا آدمی گفتگو نہ کرے تو کیا چھوٹا آدمی گفتگو کر سکتا ہے

حدیث ۳۶۱۔ ابن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک ایسا درخت بیان کرو جس کی مثال ٹھیک مسلمان کی مثال ہو۔ پروردگار کے حکم سے ہر وقت ثمر و دیتا رہے اس کی پت جھڑنے ہو میرے دل میں آئے گا کہ جو رکاوٹ درخت ہے لیکن میں بولنا پند نہیں کیا۔ کیونکہ وہاں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ جب ان دونوں نے کچھ نہ کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کہو رکاوٹ ہے جب میں واپس اپنے والد کے ہمراہ نکلا میں کہا آتا جان میرے دل میں آیا تھا کہ وہ کہو رکاوٹ ہے انہوں نے کہا تم کو کہنے سے کس نے روکا۔ اگر تم کہتے تو (تمہارا یہ کہنا) مجھے ایسے ایسے کاموں سے زیادہ پسندیدہ تھا۔ کہا وہ چیز جو مجھے روک رہی تھی یہ تھی کہ میں نے آپ کو اور ابو بکر کو بات کرتے نہیں دیکھا پس میں بھی کہنا پسند نہیں کیا۔

باب ۱۶۷۔ بڑوں کی سرداری

حدیث ۳۶۲۔ حکیم بن حاصم بن قیس نے کہا ان کے والد نے مرنے کے وقت اپنے بیٹوں کو نصیحت کی کہا اللہ سے ڈرتے رہو۔ اپنے بڑوں کو اپنا سردار بناؤ اگر بڑوں کو اپنا سردار بناؤ گے تو وہ تمہارا پاپ کی طرح تمہاری پرورش کریں گے اور اگر چھوٹوں کو سردار بناؤ گے تو تمہارا فیصل تم کو اپنے ہم عمروں میں فیصل کر دے گا۔ مال اور اس کے حصول کیلئے اختیار کرو۔ مال ہی سے سخی کو بزرگی حاصل ہے اسی کی بدولت وہ بخلت بے نیاز رکھتا ہے۔ لوگوں سے ہرگز نہ مانگو لوگوں سے مانگنا انسان کی ادنیٰ ترین کمائی ہے جب میں جاؤں تو وہ نہ کرو۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زوم نہیں کیا گیا تھا۔ جب میں مر جاؤں تو مجھے ایسی زمین ہے جن کو جس کی قبر میں داخل کو خیر نہ ہو۔ کیونکہ میں ان کو زمانہ جاہلیت میں ہوکا دیا کرتا تھا۔

أذأتى بالزهوق قال اللهم بارك لنا في مدينتنا ومدنا وصابنا ببركة مع بركته ثم ناوله
اصغر من يلية من الوندان

(باب ١٦٩ رحمة الصغير)

ع ٣٦٤ عمر بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال ليس منا من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا

(باب ١٧٠ معانقة الصبي)

ع ٣٦٥ يعلى بن مرة أنه قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ودُعينا الى
طعام فاذا احين يلعب في الطريق فاسرع النبي صلى الله عليه وسلم امام القوم ثم
يسط يديه فجعل يمر مرة هيمنا ومرة هيمنا ايضا حكة حتى اخذته فجعل احدى
يديه في ذقنه والاخرى في رأسه ثم اعتنقه فقبله ثم قال النبي صلى الله
عليه وسلم حسين مني وانا منه احب الله من احب الحسن والمحين سبطان
من الاسباط

(باب ١٧١ قبلة الرجل الجارية الصغيرة)

ع ٣٦٦ مخزومة بن بكير عن أبيه أنه رأى عبد الله بن جعفر يقبل زينب
بنت عمر بن أبي سلمة وهي ابنة ستين أو نحو

ع ٣٦٧ الحسن قال ان استطعت أن لا تنظر الى شعرا أحد من أهلك إلا أن
يكون أهلك أو صبية فافعل

(باب ١٧٢ مسح رأس الصبي)

ع ٣٦٨ يوسف بن عبد الله بن سلام قال سمانى رسول الله صلى الله عليه وسلم
يوسف وأقعدنى على حجره ومسح على راسى

ع ٣٦٩ عائشة قال كنت ألعب بالبنات عند النبي صلى الله عليه وسلم وكان
لى صواحب يلعبن معى فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل ينقم عن منه

عنه وزنه كما فرقة - زنه ان يعقوب عليه السلام

باب ۱۶۸ - بچے حاضر ہوں انہیں سب چھوٹے بچے کو پہلا پھل دیدینا

حدیث ۳۶۳ - ابو ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب نیم پختہ پھل پیش کیا جاتا تو آٹے یا تھوڑے باریک لٹائی میں دبا دیا جاتا اور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر رکھتے اور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے ان میں سب چھوٹے بچے کو آپ وہ پھل عنایت فرماتے۔ (مداور صلح و دربیانے ہیں) جو بچے آپ پاس آتے ان میں سب چھوٹے بچے کو آپ وہ پھل عنایت فرماتے۔

باب ۱۶۹ - بچوں پر مہربانی

حدیث ۳۶۴ - عمرو بن شعیب کے دادا نے کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چھوٹے بچوں پر رحم کرے اور بڑوں کے حقوق نہ پہچانے وہ ہم سے نہیں ہے۔

باب ۱۷۰ - بچوں کو گلے لگانا

حدیث ۳۶۵ - یعلیٰ بن مرثد نے کہا - ہم کھانے پر مدعو کئے گئے تھے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھلے امام حسین (علیہ السلام) رات میں کھیل رہے تھے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی لوگوں کے سامنے ہو گئے اور اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے آپ کبھی ادھر جاتے تھے کبھی ادھر جاتے تھے ان کو ہنسا رہے تھے - پھر آپ نے انکو پکڑ لیا اپنے اپنا ایک ہاتھ ان کی تھوڑی پر اور دوسرا ان کے سر پر رکھا - پھر انکو گلے سے لگایا اور بوس لیا - پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - حسین میرا بے اور میں اسکا ہوں - اللہ اس شخص کو دوست رکھے گا جو حسین کو دوست رکھے گا - یہ دونوں سبط ہیں اسباط میں سے۔

باب ۱۷۱ - چھوٹی بچی کا بوسہ لینا

حدیث ۳۶۶ - محمد بن کبیر کے والد نے کہا - انہوں نے عبد اللہ بن مفضل کو زینب بنت عمر بن سلم کا بوسہ لینے دیکھا وہ دو سال یا تقریباً دو سال کی بچی تھی۔

حدیث ۳۶۷ - حسن نے کہا اگر تم سے یہ ہو سکتا ہے کہ اپنی زوجہ اور بچی کے سوا کسی عورت کے ہاتھ نہ دیکھے تو ضرور ایک

باب ۱۷۲ - بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنا

حدیث ۳۶۸ - یوسف بن عبد اللہ بن سلام نے کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ام یوسف رکھا - مجھے اپنے گود میں بٹھایا اور میرے سر پر دست مبارک پھیرا۔

حدیث ۳۶۹ - حضرت عائشہ نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گزریاں یہ کھیل رہی تھی اور میرے ساتھ

فيسرَّهِنَّ إِلَى فَيَلْعَبْنَ مَعِي

(باب ٣٤١ قول الرجل للصغير يا نبي)

ع ٣٤٠ أبي العجلان المخاربي قال كنت في جيش ابن الزبير فتوفي ابن عمي وأوصى بجمل له في سبيل الله فقلت لأبيه ادفع إلى الجمل فاني في جيش ابن الزبير فقال اذهب بنا إلى ابن عمر حتى نسأله فأتينا ابن عمر فقال يا أبا عبد الرحمن ان والدي توفي وأوصى بجمل له في سبيل الله وهذا ابن عمي وهو في جيش ابن الزبير أفادفع إليه الجمل قال ابن عمر يا نبي ان سبيل الله كل عمل صالح فبات كان والدك انما أوصى بجمله في سبيل الله عز وجل فاذا رأيت قوما مسلمين يغزون قوما من المشركين فادفع اليهم الجمل فان هذا وأصحابه في سبيل عثمان قوم أيهم يصنع الطابع

ع ٣٤١ جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لا يرحم الناس لا يرحمه الله عز وجل

ع ٣٤٢ قبيصة بن جابر قال سمعت عمر أنه قال من لا يرحم لا يرحم ولا يغفر من لا يغفر ولا يعف عن لم يعف ولا يؤق من لا يتوق

(باب ٣٤٣ ارحم من في الارض)

ع ٣٤٣ قبيصة بن جابر عن عمر قال لا يرحم من لا يرحم ولا يغفر لمن لا يغفر ولا يتوب على من لا يتوب ولا يؤق من لا يتوق

ع ٣٤٤ معاوية بن قرة عن ابيه قال قال رسول الله ان لا يلج الشاة فارحمها أو قال اني لا ارحم الشاة ان اذجمها قال والشاة ان رحمتها رحمتك الله مرتين

ع ٣٤٥ ابي عثمان مولى الغيرة بن شعبة يقول سمعت ابا هريرة يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم الصادق المصدوق ابا القاسم صلى الله عليه وسلم

میری سہیلیاں بھی کھیل رہی تھیں۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو وہ کھک باقی تھیں۔ آپ ان کو میرے پاس بھی دیتے اور وہ میرے ساتھ کھلتی تھیں۔

باب ۱۶۳ چھوٹے بچے کو اپنے میرے بیٹے کہنا

حدیث ۳۶۰۔ ابو جحان محاذ بنی سلمہ نے کہا۔ میں ابن زبیر کے شکر میں تھا میرا چچا زاد بھائی مرگیا اور اس نے اپنے اونٹ کو اشد کی راہ میں دیدینے کی وصیت کی میں نے اس کے بیٹے سے کہا اونٹ میرے حوالے کر دو اسلئے کہ میں ابن زبیر کے شکر میں ہوں۔ اس نے کہا ابن عمر کے پاس چلو ہم ان پوچھ لیں ہم ابن عمر کے پاس آئے کہا ابو عبد الرحمن میرے والد کا انتقال ہو گیا، اس نے اپنے اونٹ کو اشد کی راہ میں دیدینے کی وصیت کی ہے۔ یہ میرا چچا زاد بھائی ہے اور وہ ابن زبیر کے شکر میں ہے۔ کیا میں اونٹ ان کے تفویض کر دوں۔ ابن عمر نے کہا میرے بیٹے اشد کی راہ سے مراد تمام نیک کام ہیں۔ اگر تیرے والد نے اپنا اونٹ اشد عزوجل کی راہ میں دیدینے کی وصیت کی ہے تو جب تم مسلمانوں کو مشرکوں سے لڑتے دیکھو تو اونٹ انکے حوالے کر دو۔ یہ اور ان کے ساتھی چھو کر ان کے راستے میں ہیں (مذکورہ معلوم) ان میں کون اپنی عادت پر قائم رہتا ہے۔

حدیث ۳۶۱۔ جریر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو لوگوں کو رحم نہیں کرتا اشد عزوجل اس پر رحم نہیں کرتا۔

حدیث ۳۶۲۔ قبیصہ بن جابر نے کہا کہ عمر نے کہا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا وہ رحم نہیں کیا جاتا (اس پر دوسرے رحم نہیں کرتے) جو دوسروں پر بخشش نہیں کرتا وہ بخشا نہیں جاتا۔ جو دوسروں کو معاف نہیں کرتا وہ بھی معاف نہیں کیا جاتا جو خود نہیں بخاتا وہ محفوظ نہیں رہتا۔

باب ۱۶۴ زمین والوں پر رحم کر دو۔

حدیث ۳۶۳۔ قبیصہ بن جابر نے کہا کہ عمر نے کہا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا جو دوسروں پر بخشش نہیں کرتا وہ بخشا نہیں جاتا اشد کی طرف رجوع نہیں ہوتا جو اشد کی طرف رجوع نہیں کرتا جو خود نیچے وہ محفوظ نہیں رہتا۔

حدیث ۳۶۴۔ مسودہ کے والد حضرت نے کہا کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں بکری ذبح کرتا ہوں اس سے مجھے رحم آتا ہے یا کہ میں بکری پر رحم کرتا ہوں جبکہ اس کو ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر تو بکری چمکے گا تو اشد تجھ پر دو بار رحم کرے گا۔

حدیث ۳۶۵۔ مزینہ بنت شعبہ کے غلام ابو عثمان نے کہا میں ابو ہریرہ سے سنا انہوں نے صادق صدوق ابو اناس

يقول لا تترع الرحمة الا من شقي

ع ٣٦٦ جري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لا يرحم الناس لا يرحمه الله

(باب رحمة العيال)

ع ٣٦٦ انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ارحم الناس

بالعيال وكان له ابن مسترفع في ناحية المدينة وكان ظئرا قينا وكنا نأتيه وقد دخن البيت باذخر فيقبله ويشمه

ع ٣٦٨ أبي هريرة قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم والحبل ومعه طيب فجلس

يضمه اليه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اترحمه قال نعم قال فالله ارحم بك منك به وهو ارحم الراحمين

(باب رحمة البهائم)

ع ٣٦٩ أبي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا رجل

يمشي بطريق اشتد به العطش فوجد بيرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذي كان بلغني فنزل البير فلاء خناه ثم امسكها بفيه فستقى الكلب فشكر الله له فغفر له قالوا يا رسول الله وان لنا في البهائم اجرا قال في كل ذات كبد رطبة اجر

ع ٣٨٠ عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

عذبت امرأة في هرة حبستها حتى ماتت جوعا فدخلت فيها النار قال والله اعلم لا انت اطعمتيها ولا سقيتيها حين حبستها ولا انت اسقيتها ناكلت من حشاش الارض

ع ٣٨١ عبد الله بن عمر بن العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

ارحموا ترحموا واعفروا يغفر الله لكم ويل لا تمنع القول ويل للمصريين الذين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بد بخت رحمہ ولی حسین لی جاتی ہے۔

حدیث ۳۷۶۔ جریر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا

باب ۱۶۵۔ بچوں پر رحم کرنا

حدیث ۳۷۷۔ انس بن مالک نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ رحم فرماتے تھے۔ آپ کے ایک صاحبزادے تھے شیر خوار جو مدینہ کے کنارے رہتے تھے۔ ان کی رضاعی ماں کے شوہر لوہار تھے ہم ان کے پاس آتے تھے اسوقت انکا گھر آفرنگھاں کے دوہیں بھرا ہوا ہوتا۔ آپ اپنے صاحبزادے کو باور لیتے اور منگتے تھے۔

حدیث ۳۷۸۔ ابو ہریرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس کے ساتھ ایک بچہ تھا۔ وہ بچہ اپنے بدن چمٹانے لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تو اس پر رحم کرتا ہے اس نے کہا ہاں اپنے زیادہ اللہ تجھ پر اس زیادہ رحم کر کہ تپے جتنا کہ تو اس پر اور وہ سب ہریاؤں سے زیادہ ہریاں ہے۔

باب ۱۶۶۔ چوپایوں پر رحم کرنا

حدیث ۳۷۹۔ ابو ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک وقت ایک آدمی رات پہل رہا تھا اس کو پیاس زیادہ لگی ایک کنواں ملا اس میں اتر اور پانی پی لیا اور اوپر آیا۔ اسوقت ایک کتا انپ رہا تھا اوپر اس کی دیکھ کر کھا رہا تھا۔ اس آدمی نے خیال کیا اس کتے کو ایسی ہی پیاس لگی ہے جیسی کہ مجھے پورہی تھی۔ وہ کنوئیں میں اتر ا۔ دونوں موزوں میں پانی بھر لیا اور ان کو اپنے منہ میں پکڑ لیا (اور باہر نکلا) اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ نے اس کی تعریف کی اور اس کو بخش دیا صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کیا چوپایوں (کے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں بھی ثواب ہے آپ نے فرمایا ہر زندہ جگر رکھنے والے (کے ساتھ اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔

حدیث ۳۸۰۔ عبد اللہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت پر اس لئے عذاب فرمایا گیا کہ وہ ایک بلی کو بند کر دی تھی یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی۔ اس عورت سے وہ عورت دونوں میں داخل کر دیا گئی۔ واللہ اعلم کہا جاتا ہے (اس سے دریافت کیا گیا) نہ تو تو نے اس کو کھانا کھلایا اور نہ اس کو پانی پلایا جب کہ تو نے اس کو قید کر دیا تھا اور نہ اس کو تو نے چھوڑ ہی دیا کہ وہ حشرات الارض کو کھا لیتی۔

حدیث ۳۸۱۔ عبد اللہ بن عمر بن حاص نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم رحم کرو رحم کئے جاو گے بخش دو اللہ تم کو بخشے گا عذاب جو باتوں کی پھلنیوں (پھلنی میں پانی نہیں ہوتا۔ باتوں کی چھینیاں مراد وہ

يصرون على ما فعلوا وهم يعطون

ع ٣٨٢ أبي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رحم

ولو ذبيحة رحمه الله يوم القيامة

(باب ٤٤ أخذ البيض من الحمرة)

ع ٣٨٣ عبيد الرحمن بن عبد الله عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم

نزل منزلا فاخذ رجل بيض حمرة فجاءت ترف على رأس رسول الله صلى الله

عليه وسلم فقال ابيم نجع هذه بيضتها فقال رجل يا رسول الله انا اخذت

بيضتها فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارددوها لهما

(باب ٤٥ الطير في القفص)

ع ٣٨٤ هشام بن عروة قال كان ابن الزبير بمكة وأصحاب النبي صلى

عليه وسلم يحملون الطير في الآقاص

ع ٣٨٥ أنس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم فرأى ابنا لابي

طلحة يقال له ابو عمير وكان له نغير يلعب به فقال يا ابا عمير ما فعل او

أين النغير

(باب ٤٦ ينسب خيرا بين الناس)

ع ٣٨٦ ابن شهاب قال أخبرني حميد بن عبد الرحمن ان امه ام كلثوم

ابنة عقبة بن أبي معيط اخبرته انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس فيقول خيرا او ينسب خيرا قالت

ولم اسمعه يرخص في شيء مما يقول الناس من الكذب الا في ثلاث الاصلاح

بين الناس وحديث الرجل امرأته وحديث المرأة زوجها

(باب ٤٧ الا يصلح الكذب)

ع ٣٨٦ عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عليكم بالصدق

لوگ میں جن پر باتوں کو کچھ اثر نہیں ہوتا) عذاب ہوا ان لوگوں پر جو اڑے رہتے ہیں اپنے افعال پر حالانکہ وہ اپنے پرکے افعال کو جانتے ہیں

حدیث ۳۸۲۔ ابوہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رحم کرے گا اگرچہ کہ ذبح کے لئے ہو یا نور پر جو اللہ سے کئی امت کے دن رحم فرمائے گا۔

باب ۱۶۶۔ حمزہ (سرخ رنگ کی چڑیا) کے انڈے لینا

حدیث ۳۸۳۔ عبدالرحمن بن عبد اللہ سے روایت ہے عبد اللہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک منزل میں اتر گئے، ایک شخص نے حمزہ (ایک سرخ چڑیا) کے انڈے لے لئے وہ آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر رکھ کر کہنے لگی۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کس نے اس کے انڈے لیکر اس کو تکلیف پہنچائی، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں نے اس کے انڈے لئے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر رحم کر کے اس کے انڈے واپس کھدو

باب ۱۶۷۔ پتھرے میں پرند کو عقیدہ رکھنا

حدیث ۳۸۴۔ ہشام بن عروہ نے کہا ابن زبیر کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پرندوں کو پتھرے میں رکھتے تھے۔

حدیث ۳۸۵۔ انس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے آپ نے ابو طلحہ کے فرزند کو دیکھا اس کا نام ابو عمیر تھا۔ اس کا ایک بلبل تھا وہ اس کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا اے ابو عمیر بغیر (بلبل) کہاں ہے۔

باب ۱۶۸۔ لوگوں میں اچھی باتیں جانگانا

حدیث ۳۸۶۔ ابن شہاب نے کہا کہ مجھے حمید بن عبد الرحمن نے حدیث بیان کی ان کو انکی والدہ کلثوم بنت عقبہ بن ابو معیط نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے وہ شخص جو مانا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرنے کے لئے اچھی بات کہے اور اچھی بات جانگائے۔ ام کلثوم نے کہا میں نے آپ سے نہیں سنا کہ آپ نے کبھی لوگوں کو جھوٹ کہنے کی اجازت دی ہو البتہ تین موقعوں پر (۱) لوگوں میں صلح کرنے کیلئے (۲) مرد کی باتیں بنی بی بی سے (۳) بنی بی بی کی باتیں اپنے شوہر سے۔

باب ۱۶۹۔ جھوٹ کہنا درست نہیں

حدیث ۳۸۷۔ عبد اللہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کہنا لازم کر لو۔ سچ بولنا نیکی کی طرف

فان الصدق يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة وإن الرجل يصدق حتى يكتب عند الله صديقا واياكم والكذب فان الكذب يهدي الى الفجور والفجور يهدي الى النار وأن الرجل ليكذب حتى يكتب عند الله كذابا
 ع ٢٨٨ عبد الله قال لا يصلح الكذب في جد ولا هزل ولا ان يعد أحدكم ولده شيئا ثم لا يفي به

(باب ١٨١ الذي يصبر على اذى الناس)

ع ٢٨٩ ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن الذي يجالط الناس ويصبر على اذاهم خير من الذي لا يجالط الناس ولا يصبر على اذاهم

(باب ١٨٢ الصبر على الاذى)

ع ٢٩٠ أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس أحد أودليس شيئا أصبر على أذى يسعه من الله عز وجل انهم ليدعون له ولدا وانه ليعا فيهم ويرزقهم

ع ٢٩١ شقيق يقول قال عبد الله قسم النبي صلى الله عليه وسلم قسمة كبعض ما كان يقسم فقال رجل من الانصار والله انها لقسمة ما أريد بها وجه الله عز وجل قلت أنا لا قولن للنبي صلى الله عليه وسلم فاتيته وهو في أصحابه فساررتة فشق ذلك عليه صلى الله عليه وسلم وتخبر وجهه و غضب حتى وردت اني لم أكن اخبرته ثم قال قد أودى موسى بأكثر من ذلك فصبر

(باب ١٨٣ اصلاح ذات البين)

ع ٣٩٢ أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ألا أنبئكم بلذة أفضل من الصلاة والصيام والصدقة قالوا بلى قال اصلاح ذات البين

رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جب آدمی ہمیشہ سچ کہتا ہے تو وہ اللہ کے پاس سچا لکھدیا جاتا ہے۔ تم جوٹ کہنے سے بچو۔ جوٹ بولنا بدکاری کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور بدکاری دوزخ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جب آدمی ہمیشہ جوٹ بولتا ہے تو وہ اللہ کے پاس جوٹا لکھدیا جاتا ہے۔

حدیث ۳۸۸۔ عبد اللہؓ نے کہا جوٹ بولنا ٹھیک نہیں ہے خواہ اراداً ہو یا مذاق کے طور پر اور نہ یہ ٹھیک ہے کہ کوئی اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے اور اس کو پورا نہ کرے۔

باب ۱۸۱۔ لوگوں کی ایذا رسانی پر صبر کرنا

حدیث ۳۸۹۔ ابن عمرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو لوگوں سے ملتا رہے اور ان کی ایذا رسانی پر صبر کرے وہ بہتر ہے اس شخص سے جو لوگوں سے نہ ملے اور ان کی اذیتوں پر صبر نہ کرے۔

باب ۱۸۲۔ تکلیف پر صبر کرنا

حدیث ۳۹۰۔ ابو موسیٰؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص یا کوئی چیز تکلیف دہ بات سن کر اللہ عزوجل سے زیادہ صبر کرنے والی نہیں ہے۔ لوگ (نصاری) تو اس کو اولاد ہونے کا دعا کرتے ہیں اور وہ ان کو عاقبت دیتا ہے اور روزی عطا کرتا ہے۔

حدیث ۳۹۱۔ شقیق کہتے تھے کہ عبد اللہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز تقسیم فرمائی جیسا کہ اکثر تقسیم فرمایا کرتے تھے ایک نصاری مرد نے کہا خدا کی قسم اس تقسیم کو میں خدا کے لئے نہیں سمجھتا۔ میں نے کہا کہ اس بات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور کہو گا۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اپنے صحابہ میں تشریف فرما تھے میں نے آہستہ سے آپ کو سنا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت سخت معلوم ہوئی۔ آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ اور غضبناک ہو گئے۔ اس وقت مجھے یہ بہتر معلوم ہوا کہ میں خبر ہی نہ کر تا پھر آپ نے فرمایا۔ موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی تھی انہوں نے صبر ہی فرمایا۔

باب ۱۸۳۔ آپس میں صلح کر دینا

حدیث ۳۹۲۔ ابو درداءؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسا درجہ نہ بتاؤں جو نماز روزہ اور صدقہ دینے سے بھی زیادہ افضل ہے۔ صحابہ نے کہا ہاں آپ نے فرمایا وہ آپس میں صلح کر دینا ہے۔

فساد ذات البين هي الخالفة

ع ٣٩٣ ابن عباس (اتقوا الله واصلحوا ذات بينكم) قال هذا التحريم من الله على المؤمنين أن يتقوا الله وأن يصلحوا ذات بينهم

(باب ١٨٢) إذا كذبت لرجل هولاك مصدق

ع ٣٩٤ عبد الرحمن بن جبير بن نفيران أباه حدثه ان سفيان بن أسيد الحضرمي حدثه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول كبرت خيانة ان تحدث

أخاك حديثا هولاك مصدق وانت له كاذب

(باب ١٨٥) لا تعد أخاك شيئا تخلفه

ع ٣٩٥ ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تماري

أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه

(باب ١٨٦) الطعن في الانساب

ع ٣٩٦ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شعبتان لا يتركهما

أمتي النياحة والطعن في الانساب

(باب ١٨٧) حب الرجل قومه

ع ٣٩٧ عباد الرملي قال حدثتني امرأة يقال لها فسيمة قالت سمعت أبا

يقول قلت يا رسول الله أمن العصبية أن يعين الرجل قومه على ظلم قال نعم

(باب ١٨٨) هجرة الرجل

ع ٣٩٨ عائشة رضوا الله عنها حدثت ان عبد الله بن الزبير قال في

أبع وأعطاء أعطته عائشة والله لتنتهين عائشة اولا حجون عليها فقالت

أخوفان هذا قالوا نعم قالت عائشة فهو لله نذران لا اكلم ابن الزبير كلمة

ابداً واستشفع ابن الزبير بالمهاجرين حين طالت هجرتها اياه فقالت والله لا

اشفع فيه احدا ابداً ولا اخنت نذري الذي نذرت ابداً فلما طال على

اور آپس کا نفاذ تو مہذب ہی ڈالتے۔

حدیث ۳۹۳۔ ابن عباسؓ نے کہا اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو (پ رکوع ۱۵) اللہ تعالیٰ نے ایسا نفاذ کو بوجہی سے حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈریں اور آپس میں میل ملاپ رکھیں۔

باب ۱۸۴۔ ابن آدمی سے جھوٹ کہنا جو تم کو سچا سمجھے

حدیث ۳۹۴۔ عبدالرحمن بن جبرینؓ کے والد نے کہا ان سے سفیان بن اسید حضرمیؓ نے تمہیں بیان کی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے تو بڑی خیانت کریگا اگر تو اپنے بھائی سے ایسی بات بیان کرے کہ وہ تو جھگڑو سچا سمجھے اور تو اس سے جھوٹ بیان کرے۔

باب ۱۸۵۔ مسلمان سے ایسا وعدہ نہ کرو جو وعدہ خلافی کرنی پڑے

حدیث ۳۹۵۔ ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مسلمان بھائی سے جھگڑا نہ کرو۔ اس سے دل لگی نہ کرو اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو کہ وعدہ خلافی کرنی پڑے۔

باب ۱۸۶۔ نسبوں پر طعنہ دینا

حدیث ۳۹۶۔ ابو بربیرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو باتوں کو میری امت نہیں چھوڑے گی۔ تو مکرنا۔ نسبوں کا طعنہ دینا۔

باب ۱۸۷۔ آدمی کی اپنی قوم سے محبت

حدیث ۳۹۷۔ عباد رٹی نے کہا مجھے ایک عورت نے جس کو فیصلہ کہتے ہیں بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا کسی مرد کا اپنی قوم کی ظلم کرنے میں مدد کرنا بھی عیبیت میں داخل ہے آپ نے فرمایا ہاں۔

باب ۱۸۸۔ آدمی کا ہجرت کرنا

حدیث ۳۹۸۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ حضرت عائشہؓ کے کسی چیز کو فروخت کر دینے یا دیدینے پر عبد اللہ بن زبیرؓ نے کہا عائشہ (ایسے اخراج سے) باز آجائیں نہ خدا کی قسم میں انکو مال صرف کرنے سے روک دوں گا۔ حضرت عائشہؓ نے دریافت فرمایا کیا ابن زبیرؓ نے ایسا کہا لوگوں نے کہا ہاں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا خدا کی قسم میں بھی ابن زبیرؓ سے کبھی بات نہ کروں گی۔ جب حضرت عائشہؓ کی انتقالی کا زمانہ طویل ہو گیا تو ابن زبیرؓ نے ہاجرین

ابن الزبير كلم المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الاسود بن عبد يغوث وهما من
 بنى زهرة فقال لهما أنشدكما الله الا دخلتما على عائشة فانها لا يحل لهما أن
 تذر قطيعتي فاقبل به المسور وعبد الرحمن مشتملين عليه بارديتهما حتى
 استأذنا على عائشة فقالا السلام على النبي ورحمة الله وبركاته اندخل
 فقالت عائشة ادخلوا قالوا كلنا يا أم المؤمنين قالت نعم ادخلوا كلكم ولا تطعم
 عائشة أن معهما ابن الزبير فلما دخلوا دخل ابن الزبير في الحجاب واعتنق
 عائشة وطفق يناشدها يبكي وطفق المسور وعبد الرحمن يناشدها ان عائشة
 الا كلمته وقلت منه ويقولان قد علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 نهى عما قد علمت من الهجرة وانه لا يحل للرجل ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال
 قال فلما اكثر والتذكير والتخريج طفقت تذكرهم وتبكي وتقول اني قد نذرت
 والنذر شديد فلم يزلوا بها حتى كلمت ابن الزبير ثم اعتقت بنذرهما اربعين
 رقبة ثم كانت تذكر بعد ما اعتقت اربعين رقبة فتبكي حتى تبل دموعها
 خمارها

(باب هجرة المسلم)

عمر ٣٩٩ انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا
 تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا
 ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا
 ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تحاسدوا
 لا يحل لرجل ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال

عمر ٣٧٠ ابي ايوب صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال لا يحل لاحد ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال يلتقيان فيصد هذا ويصد هذا او
 خيرها الذي يبدأ بالسلام

عمر ٣٧١ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تباغضوا ولا
 تنافسوا ولا تكونوا عباد الله اخوانا

صحابہ سفارش کی وائی حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں ہرگز کسی کی سفارش قبول نہ کروں گی اور میں نے جو نذرمانی ہے اس قسم کو ہرگز نہ توڑوں گی جب ابن زبیر کی جدائی کا زمانہ اور طویل ہو گیا تو ابن زبیر نے مسعود بن محمد اور عبد الرحمن بن اسود بن عبد یوث سے جو قبیلہ بنی زہرہ کے تھے کہا میں آپ دونوں کو خدا کی قسم دیتا ہوں کہ آپ عائشہؓ کے پاس چلیں۔
 پھر سے جدائی کی نذر ان کے لئے حلال نہیں ہے پس مسعود اور عبد الرحمن بن زبیر کو اپنی چادر ہوں میں لپیٹ کر لے چلے یہاں تک کہ ان دونوں نے حضرت عائشہؓ سے اجازت طلب کی اور ان دونوں نے کہا السلام علی النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (نبی پر سلام ہو اور ائمہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہو) کیا ہم آسکتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا یا ام المؤمنین ہم سب آجائیں حضرت عائشہؓ نے فرمایا ہاں سب آجاؤ حضرت عائشہؓ یہ نہیں جانتی تھیں کہ ان کے ساتھ ابن زبیر بھی ہیں جب وہ اندر آگئے ابن زبیر بھی چادر میں لپیٹے ہوئے داخل ہوئے اور حضرت عائشہؓ کو گلے سے لگائے اور روتے ہوئے انکو خدا کی قسم دینے لگے اور مسعود اور عبد الرحمن بھی عائشہؓ کو قسم دینے لگے کہ ابن زبیر سے بات کریں اصلان کے مفد کو قبول کریں ان دونوں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جدائی سے منع فرمایا ہے اور تین اتوں سے زیادہ کسی آدمی کو اپنے بھائی سے جدا رہنا جائز نہیں ہے، دعوت بن عمارت حضرت عائشہؓ کے ہاں زاد بھائی) کہتے ہیں جب یہ حضرت عائشہؓ سے زیادہ کہنے لگے اور اصرار کرنے لگے تو حضرت عائشہؓ روتی تھیں اور ان سے گفتگو فرماتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے نذرمانی ہے اور نذر سخت ہے۔ وہ آپ کو پارا بھرا کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت عائشہؓ نے ابن زبیر سے گفتگو فرمائی۔ پھر اپنے اپنی نذر، قسم کے کفار میں چالیس غلام آزاد فرمائے۔ چالیس غلام آزاد کرنے کے بعد بھی آپ اس (قسم) کو یاد فرماتی تھیں اور اس قدر روتی تھیں کہ اچھی اور سہمی آنسوؤں سے تر ہو جاتی تھی۔

باب ۱۸۹ مسلمان کی جدائی

حدیث ۳۹۹۔ انس بن مالکؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دو سرے سے عداوت نہ کرو۔ ایک دو سرے پر حسد نہ کرو اور ایک دو سرے سے اختلاف نہ کرو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی سبجاؤ۔ اور مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین اتوں سے زیادہ جدا رہے (جدائی سے مراد بات چیت چھوڑ دینا ہے)
حدیث ۴۰۰۔ ابو ایوبؓ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین اتوں سے زیادہ جدائی نہ کرے اس طرح کہ وہ دونوں اگر (کہیں) لجاؤ تو یہ ان سے جدا رہے اور وہ ان سے۔ اور ان دونوں میں بہتر شخص وہ ہے جو پہلے سلام کرے

ع ٢٠٢ انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما توادّ اثنتان

في الله جل وعز أو في الاسلام فيفترق بينهما أول ذنب يجذته أحدهما

ع ٢٠٣ هشام بن عامر الانصاري ابن عم انس بن مالك وكان قتيلا

أبوه يوم أحد انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجلي لمسلم ان

يصارم مسلما فوق ثلاث فانهما ناكبان عن الحق ما دام على صرامهما وإن

أوليهما فيكون كفارة عنه سبقه بالحق وإن ما تعلق صراهما لم يبيح

الجنة جميعا أبدا وإن سلم عليه غابى أن يقبل تسليمه وسلامه رد

عليه الملك ورد على الآخر الشيطان

ع ٢٠٤ عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اني لا أعرف غضبيك ورضاك قالت قلت وكيف تعرف ذلك يا رسول

الله قال انك إذا كنت راضية قلت بلى ورب محمد وإذا كنت ساخطة

قلت لا ورب ابراهيم قالت قلت أجل لست أهاجر إلا اسمك

(باب من هجر أخاه سنة)

ع ٢٠٥ أبي خراش السلمي انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول من هجر أخاه سنة فهو سيفك دمه

ع ٢٠٦ عمران بن أبي انس حدثه ان رجلا من اسلم من اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم حدثه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

هجرة المؤمن سنة كدمه وفي المجلس محمد بن المنكدر وعبد الله بن

أبي عتاب فقالا قد سمعنا هذا عنه

(باب المهجور)

ع ٢٠٧ أبي أيوب الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجلي لمسلم ان

يهجر أخاه فوق ثلاثة أيام يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا ونجد هذا الذي يبدا بالسلم

حدیث ۴۰۱۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے کو خون زدہ نہ کرو اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بھائی بھائی۔

حدیث ۴۰۲۔ انسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی اللہ عزوجل کے لئے یا اسلام کیلئے ایک دوسرے کو دست رکھتے ہیں تو ان میں تفرقہ ڈال دیا گیا وہ پہلا گناہ جو ان دونوں میں سے کسی ایک سے صادر ہوگا۔

حدیث ۴۰۳۔ ہاشم بن عامر انصاریؓ انس بن مالکؓ کے چچا زاد بھائی نے جن کے والد غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے۔ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا جائز نہیں ہے وہ حق سے پھرے رہے جب تک کہ ایک دوسرے سے جدا رہیں اور جو ان میں سے پہلے رجوع ہوگا تو اس کا پہلے رجوع ہونا ہی اس کے لئے گناہ ہوگا۔ اگر وہ دونوں حالت جدائی میں ہی مر جائیں تو وہ دونوں ہرگز جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ اگر ایک سلام کرے اور دوسرا جواب دینے سے انکار کرے تو سلام کرنے والے کو فرشتہ سلام کا جواب دے گا اور دوسرے کا جواب شیطان دے گا۔

حدیث ۴۰۴۔ حضرت عائشہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارا گھنے اور خوشنودی کو چھان لیتا ہوں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس طرح۔ آپ نے فرمایا عائشہؓ تم خوش رہتی ہو تو کہتی ہو تم ہے تمہارے پروردگار کی اور جب ناخوش رہتی ہو تو کہتی ہو تم ہے ابراہیم کے پروردگار کی عائشہؓ نے کہا ہاں میں صرف نام ہی پھوڑتی ہوں۔

باب ۱۹۰ جس نے اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال تک صبرا

حدیث ۴۰۵۔ ابو خراش سلمیٰ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال تک قطع تعلق کر لیا۔ تو گویا وہ اپنا خون بھادیا۔

حدیث ۴۰۶۔ عمران بن ابو انسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک صحابی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا ایک سال تک قطع تعلق کر لینا گویا اس کا خون بہا جاتا ہے۔ اس مجلس میں محمد بن منکدر اور عبد اللہ بن ابو عتاب تھے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس حدیث کو آپ سنا ہے۔

باب ۱۹۱ دو آدمی جو قطع تعلق کر لیں

حدیث ۴۰۷۔ ابوالجوز انصاریؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی مسلمان کو بھائی

ع ٣٠٨ هشام بن عامر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لمسلم يصارم مسلماً فوق ثلاث ليال فانهما ما صارما فوق ثلاث ليال فانهما ناكبان عن الحق ماداما على صراهما وان اولهما فينبأ يكون كفارة له سبقه بالنعى وان هماما على صراهما لم يدخل الجنة جميعا

باب ١٩٢ الشحناء

ع ٣٠٩ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تباغضوا ولا تحاسدوا وكونوا عباد الله اخوانا

ع ٣١٠ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تجد من شر الناس يوم القيامة عند الله ذا الوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه

ع ٣١١ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والنظن فان النظن الكذب الحديث ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تنافسوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا

ع ٣١٢ ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تفتح أبواب الجنة يوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء فيقال انظروا هذين حتى يصطلما

ع ٣١٣ الزهري قال اخبرني ابو ادريس انه سمع ابا الدرداء يقول الا احدتكم بما هو خير لكم من الصدقة والصيام صلاح ذات البين الا وان البغضة هي الحالقة

ع ٣١٤ ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث من لم يكن فيه غفر له ما سواه لمن شاء من مات لا يشرك بالله شيئا ولم يكن ساحرا يتبع السحرة ولم يحقد على اخيه

باب ١٩٣ ان السلام يجزئ من الصر

نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن زیادہ قطع تعلق کر لے اسطرح کہ وہ جب ایک دوسرے سے ملے تو یہ اس سے اعراض کرے اور وہ اس سے اعراض کرے۔ اور ان دونوں میں بہتر وہ شخص ہے جو پہلے سلام کرے۔

حدیث ۴۰۸۔ ہشام بن عاص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ وہ مسلمان تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق رکھے۔ جب وہ تین راتوں سے زیادہ جدائی رکھتے ہیں تو اس وقت تک حق سے پھرے ہیں گنہگار کہ وہ جدائی پر اڑے رہیں گے۔ جو سب سے پہلے رجوع ہوتا ہے تو اس کا پہلے رجوع ہونا ہی اس کیلئے کفارہ ہے۔ اگر وہ دونوں جدائی کی حالت ہی میں سرعاً تعلق دونوں جنت میں داخل نہیں ہوتے۔

باب ۱۹۲ عداوت

حدیث ۴۰۹۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے حد نہ کرو اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ۔

حدیث ۴۱۰۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ کے پاس بدترین انسان وہ ہوگا جو دوری ہو اچھے پاس ایک صورت آئے اور اچھے پاس ایک صورت سے (یعنی اچھے کو اچھے اور دوری ہو گئی)

حدیث ۴۱۱۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گمان سے بچے جو گمان جوئی بات ہے قیمتیں زیادہ نہ کرو۔ حد مت کرو بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے پر فخر نہ کرو قطع تعلق نہ کرو۔ بلکہ سب اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بنو۔

حدیث ۴۱۲۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں وہ تمام بندے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ہوں بخش دیئے جاتے ہیں گروہ شخص کہ اس میں اور اسکے مسلمان بھائی ہیں عداوت ہو کہا جاتا ہے کہ ان دنوں کھلتا دونا کہ آپس میں صلح کریں۔

حدیث ۴۱۳۔ زہری نے کہا مجھ سے ابوا دریس نے بیان کیا۔ انھوں نے ابودرداء سے سنا کہتے تھے کیا میں تم سے وہ چیز نہ بیان کروں جو صدقہ اور روزہ سے بہتر ہے وہ دو دشمنوں میں صلح کر دینا ہے خبردار دشمنی موندھدیتی ہے۔

حدیث ۴۱۴۔ ابن عباس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین باتیں جن لوگوں میں نہ ہوں انہیں اللہ جس کے چاہے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (۱) وہ شخص جو مر جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

عمر ٣١٥) ابى هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا
يحل لرجل ان يهجر مؤمنا فوق ثلاثة ايام فاذا مرت ثلاثة ايام فليلقه فليسلم
عليه فان رد عليه السلام فقد اشتركا في الاجروان لم يرد عليه فقد برى المسلم
باب ١٩٢) التفرقة بين الاحداث

عمر ٣١٦) سالم بن عبد الله عن ابيه كان عمر يقول لبنيه اذا
اصبحتم فتبدلوا ولا تجتمعوا في دار واحدة فاني اخاف عليكم
ان تقاطعوا ويكون بينكم شر
باب ١٩٥) من اشار على أخيه وان لم يستشره

عمر ٣١٦) ابن عجلان ان وهب بن كيسان اخيره وكان وهب ادرك
عبد الله بن عمر ان ابن عمر راى راعيا وغنما في مكان فشم وراى
مكنا امثل منه فقال له ويحك ياراعى حولها فاني سمعت رسول
صلى الله عليه وسلم يقول كل راع مسؤل عن رعيته
باب ١٩٦) من كره امثال السوء

عمر ٣١٨) ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس لنا
مثل السوء العائد في هبته كالكلب يرجع في قيئه
باب ١٩٧) ما ذكر في المكروا والمندعية

عمر ٣١٩) ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن
شكر كريم والفاجر خب لئيم
باب ١٩٨) السباب

عمر ٣٢٠) ابن عباس قال استب رجلان على عهد رسول الله صلى الله
عليه وسلم فلبس احدهما والاخر ساكت والنبي صلى الله عليه وسلم
جاس ثم رد الاخر فنهض النبي صلى الله عليه وسلم فقيل نهضت قال

ذکر (۲) جادوگر نہ ہو اور جادوگروں کی اتباع نہ کرے (۳) اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے۔

باب ۱۹۳ - سلام کرنا جادائی دور کرنے کے لئے کافی ہے

حدیث ۲۱۵۔ ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ تمہارے مسلمان کو دوسرے مسلمان سے تین اتوں سے زیادہ قطع تعلقی کر لینا جائز نہیں ہے جب تین دن گذر جائیں تو اس کو ملنا چاہئے اور سلام کرنا چاہئے اگر اس نے بھی سلام نہ کیا تو دوبارہ اتوں تو اسے شریک ہو گئے اگر اس نے سلام کا جواب نہیں دیا تو یہ مسلمان ترکِ صلحت کے الزام سے بری ہو گیا۔

باب ۱۹۴ - نو عمروں میں تفرقتہ

حدیث ۲۱۶۔ سالم بن عبد اللہ کے والد نے کہا عمرؓ اپنے صاحبزادوں سے فرمایا ہے تمہیں صبح کو تو علیؓ و علیہؓ ہو جاؤ ایک ہی گھر میں اکٹھے نہ رہو میں خون کرتا ہوں کہ کہیں تم قطعِ صلحت کر لو یا تم میں شریک پیدا ہو جاوے۔

باب ۱۹۵ - بغیر مشورہ طلب کئے مشورہ دیدینا

حدیث ۲۱۷۔ ابن عجلان نے کہا کہ وہب بن کيسان نے ان سے بیان کیا اور وہ جب نے عبد اللہ ابن عمرؓ سے ملاقات کی ہے۔ ابن عمر نے ایک چرواہا اور کچھ بکریوں کو ایک وسیع مقام میں دیکھا۔ اور انھوں نے ایک مقام اس بہترین دیکھا چرواہے سے کہا تجھ پر انھوں نے بکریوں کو اس طرف لے جا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے ہر چرواہا اپنی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

باب ۱۹۶ - بری مثالوں سے ناخوش ہونا

حدیث ۲۱۸۔ ابن عباسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارے لئے بری مثال اور بد پیشانی اپنی دی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی تھو کو پھر کھا لیتا ہے۔

باب ۱۹۷ - مکر اور دھوکے کا بیان

حدیث ۲۱۹۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن بھولا بھالا اور سخی ہوتا ہے۔ اور بدکار دھوکا باز اور بخیل ہوتا ہے۔

باب ۱۹۸ - گالی دینا

حدیث ۲۲۰۔ ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو دوسرا دیکھو دوسرے کو گالی دی۔ پہلے ان میں سے ایک نے گالی دی اور دوسرا نااموش تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیٹھے ہوئے تھے

تهضت الملائكة فهضت معهم ان هذا ما كان ساكتا ردت الملائكة
على الذى سبه فلما ردهضت الملائكة.

ع ٢٢١ ام الدرداء ان رجلا اتاها فقال ان رجلا نال منك عند
عبد الملك فقالت ان نومن بما ليس فينا فطال ما ذكينا بما ليس فينا
ع ٢٢٢ قيس قال قال عبد الله اذا قال الرجل لصاحبه انت
عدوى فقد خرج احدهما من الاسلام او برى من صاحبه قال
قيس واخبرني بعد ابو جحفة ان عبد الله قال الامن تاب
باب سقى الماء

ع ٢٢٣ ابن عباس اظنه رفعه شك ليث قال في ابن آدم
ستون وثلاثمائة سلامى او عظم او مفصل على كل واحد في كل يوم
صدقة كل كلسة طيبة صدقة وعون الرجل اخاه صدقة و
الشربة من الماء يستقيها صدقة واماطة الاذى عن الطريق صدقة
باب المستبان ما قاله فعلى الاول

ع ٢٢٤ ابى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المستبان ما
قال فعلى البادى ما لم يعتد المظلوم

ع ٢٢٥ اسر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المستبان ما قال فعلى
البادى حتى يعتدى المظلوم وقال النبي صلى الله عليه وسلم اتدرون
ما العضة قالوا الله ورسوله أعلم قال نقل الحديث من بعض الناس
الى بعض ليفسدوا بينهم وقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل
اوحي الون ان تواضعوا ولا يبع بعضكم على بعض

باب المستبان شيطانان يتها تزان ويتكازيان

ع ٢٢٦ عياض بن حمار قال قلت يا رسول الله الرجل يسبني قال

پھر وہ سترنے جو ابدیاً۔ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ گئے۔ کہا گیا آپ اٹھ گئے اپنے فرمایا قریشے اٹھ گئے نبی بھی اٹھے ساتھ اٹھ گیا جب تک شخص خاموش تھا قریشے اس شخص کو جس نے گالی دی تھی گالی کا جواب دیر ہے تھے جب اس نے گالی دی تو قریشے اٹھ گئے۔

حدیث ۴۲۱۔ ام دردا نے کہا۔ ایک شخص اپنے پاس آ کر کہا۔ ایک مرد نے آپ کی عجلہ ملک کے پاس شہادت کی جو ام دردا نے کہا میں ہم کہہتی ہوں ان عیوب کو جو مجھ میں نہیں ہیں جب کہہیت سے وہ صفات میرا کج وئے گئے جو جو ہم میں نہیں ہیں اگر ہماری وہ صفات بیان کی جائیں جو ہمارے میں نہیں ہیں اور ہم ان کو سن کر خاموش رہتے ہیں تو ان عیوب کو بھی سن کر خاموش رہیں جو ہم میں نہیں ہیں)

حدیث ۴۲۲۔ قیس نے کہا کہ عجلہ بنہ نے کہا جب کوئی آدمی اپنے دوست سے کہتا ہے کہ تو میرا دشمن ہے تو ان میں سے ایک اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے دوست جدا ہو جاتا ہے قیس آدمی کہتے ہیں کہ مجھے ابو جحیفہ نے بید کہا کہ عبد اللہ نے کہا کہ وہ شخص جو تو یہ کہتا ہے (وہ اسلام پر قائم رہتا ہے) (ایک مسلمان دوسرے سے تین دن زیادہ دشمنی نہیں لکھتا کسی مسلمان کو دشمن کہنا اس کا فریضہ ہے اگر واقعہ صحیح ہے تو وہ کافر ہے ورنہ کب والا کافر ہوگا)

باب ۱۹۹ پانی پلانا

حدیث ۴۲۳۔ ابن عباس نے کہا ایسا راوی شک ظاہر کرتے ہیں شاید یہ حدیث مرفوعہ ہے) انہوں نے میں تین سو ساٹھ پوریا بیٹیاں یا جو بیٹیاں۔ ہر ایک پھر روز ایک سے تروا جیت ہر اچھا کلمہ صدقہ ہے۔ مرد کا اپنے بیٹوں کی مدد کرنا صدقہ ہے پانی پلانا صدقہ ہے اور راستہ سے تکلیف چیر کا ہٹا دینا صدقہ ہے۔

باب ۲۰۰ دو گالی دینے والے جو کچھ کہیں اس کا گناہ شروع کرنے والا ہے

حدیث ۴۲۴۔ ابو ہریرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالی دینے والے جو کچھ کہیں اس کا گناہ شروع کرنے والا ہے پر اس وقت تک کہ مظلوم مد سے تجاوز کر جائے۔

حدیث ۴۲۵۔ انس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو گالیوں دینے والے جو کچھ کہیں اس کا گناہ شروع کرنے والا ہے پر اس وقت تک کہ مظلوم مد سے تجاوز کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جلتے ہو کہ غصہ کیا ہے ہے صحابہ نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ اپنے فرمایا بعض لوگوں کی باتیں بعض لوگوں سے جا لگانا ان میں سے پیدا کرنا نیت سے۔ نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل فرمائی ہے کہ ایک دوسرے سے لکھا کے ساتھ پیش آؤ۔ اور ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

النبى صلى الله عليه وسلم المستبان شيطانان يتها تزان ويتكاذبان
 عن ٢٢٤ عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله
 اوحى الى ان تراضوا حتى لا يبغي أحد على أحد ولا يفخر أحد على
 أحد فقلت يا رسول الله ارايت لو ان رجلا سبني في ملائهم انقص مني
 فرددت عليه هل على في ذلك جناح قال المستبان شيطانان يتها
 تزان ويتكاذبان قال عياض وكنت حربا لرسول الله صلى الله عليه وسلم
 فاهدت اليه ناقة قبل ان اسلم فلم يقبلها وقال انى الكروزيد المشركين
باب سباب المسلم فسوق

عن ٢٢٥ محمد بن سعد بن مالك عن ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم
 قال سباب المسلم فسوق

عن ٢٢٩ انس قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا
 لعانا ولا سبابا كان يقول عند المعتبة ماله قرب جبينه

عن ٢٣٠ زبيد قال سمعت ابا وائل عن عبد الله عن النبى صلى الله عليه وسلم
 سباب المسلم فسوق وقتاله كفر

عن ٢٣١ عبد الله بن بريدة قال حدثنا يحيى ابن يعمر ان ايا الاسود
 الد ثلى حدثه انه سمع ابا ذر قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم

يقول لا يرمى رجل رجلا ولا يرمى بالكفر الا ارتدت عليه ان لم
 يكن صاحبه كذلك وبالسنند عن ابى ذر سمع النبى صلى الله عليه وسلم

يقول من ادعى لغير ابيه وهو يعلم فقد كفر ومن ادعى قوما ليس
 هو منهم فليتبوا مقعده من النار ومن ادعى رجلا بالكفر او قال

عدو الله وليس كذلك الا حارت عليه

عن ٢٣٢ عدى بن ثابت قال سمعت سليمان بن صرد رجلا من

اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال استتب رجلا عند النبي صلى الله عليه وسلم فغضب احداهما فاشتد غضبه حتى انتفخ وجهه و تغير فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم كلمة لوقالها للذهب عنه الذي يجرد فانطلق اليه الرجل فاخبره بقول النبي صلى الله عليه وسلم وقال تعوذ بالله من الشيطان الرجيم وقال اترى بي يا سا المجنون انا اذهب

ع ٢٢٣ عبد الله قال ما من مسلمين الا بينهما من الله عز وجل ستر فاذا قال احدهما لصاحبه كلمة هجر فقد خرق ستر الله واذا قال احدهما للاخر انت كافر فقد كفر احدهما

باب من لم يواجه الناس بكلامه

ع ٢٢٤ مسروق قال قالت عائشة صنع النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فرخص فيه فتنزه عنه قوم فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فخطب فحمد الله ثم قال ما بال اقوام يتنزهون عن الشيء اصنعه فوالله اني لاعلمهم بالله واشدهم له خشية

ع ٢٢٥ انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم قل ما يواجه الرجل بشي يكرهه فدخل عليه يوما رجل وعليه اثر صفرة فلما قام قال لاصحابه لو غير او نزع هذه الصفرة

باب من قال لا خيرا منا في تاويل تاويل

ع ٢٢٦ ابي عبد الرحمن السلمي قال سمعت عليا رضي الله عنه يقول بعثني النبي صلى الله عليه وسلم والزبير بن العوام وكلانا فارس فقال انطلقوا حتى تبلغوا روضة كذا وكذا وبها اسرارهم كتاب من حاطب الى المشركين فاتوني بها فوافيناها تسير على بعير

حدیث ۴۳۲ - عدی بن ثابتؓ نے کہا میں نے سلیمان بن صرد سے سنا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی تھے انھوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمی آپس میں گالی دینے لگے۔ ایک کو غصہ آ گیا غصہ تیز ہو گیا یہاں تک کہ چہرہ پھول گیا اور رنگ بدل گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں ایک بات جانتا ہوں اگر وہ بات اس سے کہدے تو اس کا غصہ جانا۔ بیگنا۔ ایک آدمی اس کے پاس گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی اس کو الملاح دی اور کہا۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھو۔ اس شخص نے کہا۔ کیا تم مجھ سے کچھ خون محسوس کر رہے ہو کیا میں دیوانہ ہوں۔ چلے جاؤ۔

حدیث ۴۳۳ - عبد اللہ نے کہا دو مسلمانوں میں اللہ عزوجل کی طرف سے ایک پردہ ہوتا ہے جب ایک شخص اپنے دوست کو فحش کلمہ کہتا ہے تو وہ اللہ کے پردے کو پھاڑ دیتا ہے اور جب ایک دوسرے کو کہتا ہے کہ تو کافر ہے تو بلا شک ان دونوں میں سے ایک کافر ہو جاتا ہے۔

باب ۲۰۳ اپنے کلام سے لوگوں کو متوجہ نہ کرنا

حدیث ۴۳۴ - مسروقؓ نے کہا کہ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کیا۔ اور اس کی اجازت عطا فرمائی۔ لوگوں نے اس میں پس پوش کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی آپ نے خطبہ پڑھا اللہ کی تعریف فرمائی پھر فرمایا لوگوں کی کیا حالت ہے اس کام کے کرنے میں پس پوش کرتے ہیں جس کو میں نے کیا ہے خدا کی قسم میں اللہ کو اتنا زیادہ جانتا ہوں اور ان سے زیادہ میں خدا کا خوف کرتا ہوں

حدیث ۴۳۵ - حضرت انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی کم کسی آدمی کو ایسے اسناٹے متوجہ فرماتے تھے کہ ان کو وہ ناخوش جانتا ہو۔ ایک دن آپ پاس ایک آدمی آیا۔ اس پر زرد نشان تھا۔ جب وہ کھڑا ہو گیا آپ نے صحابہ سے فرمایا۔ کاش کہ وہ اس ردى کو دور کر دیتا یا نکال دیتا۔

باب ۲۰۴ کسی کو یا منافق کہنا کسی بات کی تاویل سے

حدیث ۴۳۶ - ابو عبد الرحمن اسلمیؓ نے کہا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور زبیر بن عوام کو روانہ فرمایا اور ہم دونوں سوار تھے آپ نے فرمایا تم جاؤ۔ ایسے ایسے باغ میں پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہے اس کے پاس حطب کا مشرکین کے نام لکھا ہوا ایک خط ہے۔ اس کو میرے پاس لے آؤ۔ ہم نے اس کو پالیا وہ اونٹ پر جا رہی تھی۔

لها حيث وصف لنا النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا الكتاب الذي معك قالت ما
 معي كتاب فبحثناها وبغيرها فقال صاحبها ما ارى فقلت ما كذب النبي
 صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لأجرذنك اولتخرجنه فاهوت بيدها
 الى حجرتها وعليها ازار صوف فاخرجت فأتينا النبي صلى الله عليه وسلم فقال
 عمر خان الله ورسوله والمؤمنين دعني اضرب عنقه وقال ما حملك
 فقال ما بي الا ان اكون مومنا بالله وارتدت ان يكون لي عند القوم
 يد قال صدق يا عمر اوليس قد شهدت بد رالعل الله اطع اليهم
 فقال اعملوا ماشئتم فقد وجبت لكم الجنة فدمعت عيناه وروى
 الله ورسوله اعلم

باب من قال لاخيه يا كافر

عمر ٢٣٤ عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايسا
 رجل قال لاخيه كافر فقد باء بها احدهما
 عمر ٢٣٥ مالك ان نافعا حدثه ان عبد الله بن عمر اخبره ان رسول
 الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قال للاخر كافر فقد كفر احدهما ان
 كان الذي قال له كافرا فخذ صدق وان لم يكن كما قال له فقد باء
 الذي قال له بالكفر

باب شماتة الاعداء

عمر ٢٢٩ ابى هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتعوز من سوا
 القضاء وشماتة الاعداء

باب السرف في المال

عمر ٢٢٠ ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله يرضى
 لكم ثلاثا ويسخط لكم ثلاثا يرضى لكم ان تعبدوه ولا تشركوا به

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیان فرمایا تھا۔ ہم نے کہا وہ خط کہاں ہے جو تیرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا میرے ساتھ کوئی خط نہیں ہے، ہم نے اس کی اور اس کے اونٹ کی نکاشی لی۔ پھر دوست نے کہا میں (خط) نہیں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جوٹ نہیں فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تجھے برہنہ کر دوں گا بہتر یہی ہے کہ تو اس خط کو نکال دے اس نے اپنا ہاتھ پانچواں ہاندھنے کے مقام پر بھکایا۔ اس کے جسم پر کپڑے کا پانچواں ہاندھنا تھا۔ اس نے خط نکالا۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کئے۔ حضرت عمرؓ نے کہا اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے ساتھ اس نے خیانت کی۔ آپ مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا (حاطب) تجھے ایسا کام کرنے پر کس نے آمادہ کیا۔ انھوں نے جواب دیا ایسا نہیں ہے کہ میں اللہ پر ایمان نہیں رکھتا بلکہ میں نے ارادہ کیا کہ قوم میں بھی میری دسترس ہو۔ آپ نے فرمایا۔ عبرت یہ سچ کہتا ہے کیا یہ جنگ بدر میں حاضر نہیں تھا۔ اللہ ان لوگوں سے (جو غزوہ بدر میں تھے) بخوبی واقف ہے اس نے فرمایا ہے تم جو چاہو کرو۔ تمہارے لئے جنت واجب ہو گئی حضرت عمرؓ کے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور انھوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔

باب ۲۰۵۔ اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہنا

حدیث ۴۳۷۔ عائشہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہنا تو ان میں سے کوئی ایک کفر کی طرف لوٹے گا۔

حدیث ۴۳۸۔ مالک کہتے ہیں کہ اس کے نافع نے کہا۔ ان سے عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک شخص دو کافر کو کافر کہتا ہے تو ان میں سے کوئی ایک کافر ہو جاتا ہے اگر وہ شخص کافر ہے جس کے متعلق اس نے کہا تو سچ کہتا ہے۔ اور اگر وہ دیکھا نہیں گیا جیسا کہ اس کیلئے کہا تو وہی شخص کفر کی طرف دیکھا جائے جو اس کا کافر کہتا تھا۔

باب ۲۰۶۔ نقصان پر دشمنوں کا خوش ہو جانا

حدیث ۴۳۹۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بناہ مانگتے تھے بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہو جانے سے۔

باب ۲۰۷۔ فضول خسر پی

حدیث ۴۴۰۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں سے خوش ہو جاتا ہے اور تین باتوں سے ناخوش ہوتا ہے۔ ان باتوں سے خوش ہونا ہے کہ اس کی عبادت کرو۔ اس کے

شيأ وان تعصبوا بحبل الله جميعاً وان تناصحوهم ولا اله الا الله امركم
ويكوه لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال
عمر ٢٢١ عمر وبن قيس الملائي عن المنهال عن سعيد بن جبير عن
ابن عباس في قوله عز وجل (وما انفقتم من شئ فهو يخلفه وهو خير
الرازقين) قال في غير اسراف ولا تقتير.

باب المبذرين

عمر ٢٢٢ ابى العبيدين قال سالت ابي عبد الله عن المبذرين قال الذين
ينفقون في غير حق

عمر ٢٢٣ ابن عباس المبذرين قال المبذرين في غير حق

باب اصلاح المنازل

عمر ٢٢٤ زيد بن اسلم عن ابيه قال كان عمر يقول على المنبر يا ايها
الناس اصلحوا عليكم مثا ويكم واخيفوا هذه الجنان قبل ان تخيفكم فانه
لن يبد ولكم مسلموها وانا والله ما سألناهن منذ عاديتناهن

باب النفقة في البناء

عمر ٢٢٥ حباب قال ان الرجل ليوهر في كل شئ الا البناء

باب عمل الرجل مع عماله

عمر ٢٢٦ غطيف بن ابي سفيان ان نافع بن عاصم احب به ان
سمع عبد الله بن عمر وقال لا بن اخ له خرج من الوهط ايعمل مالك
قال لا ادري قال اما لو كنت ثقيا عملت ما يعمل عمالك ثم التفت اليها
فقال ان الرجل اذا عمل مع عماله في دارة وقال ابو عاصم مرة في ماله
كان عاملا من عمال الله عز وجل

باب التناول في البيات

کسی کو شریک نہ کرو۔ اور سب اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تم خیر خواہی کرو اس شخص کی جس کو اللہ نے تمہارے کاموں کا دالی (حاکم) بنایا ہے۔ تمہارے لئے جو اس کے نام زیادہ سوالات کرنا۔ اور فضول طرزی ناپسندیدہ ہے۔

حدیث ۴۴۱۔ عمرو بن قیس طائی نے منہال سے انہوں نے سعید بن جبیر سے روایت کی ہے کہ بعد اللہ بن عباس نے اللہ تعالیٰ کے اس قول **وَمَا أَنْفَقْتُمْ لِحُجَّتُمْ** جو کچھ خرچ کرو اللہ اس کا بدلہ دیتا ہے وہ بہترین ذراقت ہے) کی تفسیر میں کہا: زیادہ خرچ کرو اور نہ کم۔

باب ۸۔ اسراف کرنے والے

حدیث ۴۴۲۔ ابو عبید بن (مویب بن سیر) نے کہا میں نے بعد اللہ سے مبذین کے معنی دریافت کیا۔ انھوں نے کہا وہ لوگ ہیں جو بے جا مال خرچ کرتے ہیں۔

حدیث ۴۴۳۔ ابن عباس نے مبذین کی تفسیر میں کہا ہے مبذین وہ لوگ ہیں جو بے جا مال خرچ کرتے ہیں۔

باب ۹۔ گھروں کی اصلاح

حدیث ۴۴۴۔ زید بن اسلم کے والد نے کہا عمر بن خطاب سے تھے لوگو اپنے اپنے گھر دیکھی اصلاح کرو۔ ان جنوں کو خوفزدہ کرو۔ اس سے قبل کہ وہ تم کو خوفزدہ کر دیں۔ ان میں جو مسلمان ہیں وہ ہرگز تمہارے سنا ظاہر نہیں ہونگے۔ خدا کی قسم ہم ان سے امن میں نہیں رہا جب تک کہ ان میں اور ہم میں عداوت ہو گئی ہے۔

باب ۱۰۔ مکان بنانے کا خرچ

حدیث ۴۴۵۔ جناب نے کہا آدمی کو ہر خرچ میں ثواب ملتا ہے بجز مکان بنانے کے اعتراضات کے۔

باب ۱۱۔ آدمی کا اپنے عمل کے ساتھ کام کرنا۔

حدیث ۴۴۶۔ خلیفہ بن سفیان سے روایت ہے انکو نافع بن عاصم نے بیان کیا۔ انہوں نے بعد اللہ بن عمرو سے سنا وہ اپنے بھتیجے سے کہہ رہے تھے جو وہ ہٹ سے نکلا تھا۔ کیا تمہارا عمل کام کر رہا ہے۔ انھوں نے جواب دیا میں نہیں جانتا۔ انھوں نے کہا اگر تم قبیلہ بنی ثقیف سے ہوتے تو تم بھی وہی کام کرتے جو تمہارا عمل کر رہا ہے۔ پھر وہ ہماری جانب متوجہ ہوئے اور کہا اگر آدمی اپنے گھر میں عمل کے ساتھ کام کرے۔ ابو عاصم نے کہا اگر وہ اپنے مال کیلئے کام کرے۔ تو یہ اللہ عزوجل کے عمل کا ایک عامل شمار کیا جائے گا۔

باب ۱۲۔ بلند مکانات بنانا

عمر ٢٢٦ **ع** ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى يتناول الناس في البنيان اخبرنا عبد الله قال حدثنا حريث بن السائب قال سمعت الحسن يقول كنت ادخل بيوت ازواج النبي صلى الله عليه وسلم في خلافة عثمان بن عفان فاشاؤنا ستفها بيدي و بالسند عن عبد الله قال اخبرنا داود بن قيس قال رايت الحجرات من جريد النخل مغطيا من خارج بمسوح الشعر واظن عرض البيت من باب الحجر الى باب البيت نحو من ست او سبع اذرع و احدز البيت الداخل عشر اذرع واظن سمكه بين الثمان والسبع نحو ذلك ووقفت عند باب عائشة فاذا هو مستقبل المغرب وبالسند عن عبد الله قال اخبرنا علي بن مسعدة عن عبد الله الرومي قال دخلت على ام طلق فقلت ما اقصر ستف بيتك هذا قالت يا بني ان امير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه كتب الى عماله ان لا تطيلوا بناءكم فانه من شهر ايامكم

باب ٢١٣ من بني

عمر ٢٢٨ **ع** حبة بن خالد وسواء بن خالد انهما اتيا النبي صلى الله عليه وسلم وهو يعالج حائط او بناء له فاعاناه
عمر ٢٢٩ **ع** قيس بن ابي حازم قال دخلنا على خباب بنعود وقد اکتوى سبع كيات فقال ان اصحابنا الذين سالفوا امضوا ولم تنقصهم الدنيا وانا اصبنا مالا نجد له موضعا الا التراب ولولا النبي صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعوا بالموت لدعوت به ثم اتينا مرة اخرى وهو يبني حائطه فقال ان المسلم يوجد في كل شئ ينفقه الا في شئ يجعله في التراب

حدیث ۴۴۷۔ ابو ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت آئے گی جب کہ لوگ بلند بلند مکانات بنا کر شروع کریں پھر عیسا بنی اسرائیل نے کہا کہ میں نے ہم سے بیان کیا انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عثمان کے زمانہ خلافت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواجِ مطہرات کے گھروں میں آتا جاتا تھا۔ میں ان مکانوں کی چھتوں کو اپنے ہاتھ سے چھو لیتا تھا (حدیث) بعد اللہ نے کہا کہ ہم سے داؤد بن قیس نے کہا۔ میں نے (ازواجِ مطہرات کے) جروں کو دیکھا۔ کچھ رکھ لکڑیوں کے تھے۔ باہر سے ان پر کیسل منڈرتا ہوا تھی۔ میرے خیال میں گھر کا عرضِ حجرے کے دروازے گھر کے دروازے تک تقریباً آیا۔ ہاتھ تھا اور گھر کی اندرونی مکانیت تقریباً دس ہاتھ کی تھی۔ اور میرے خیال میں اونچائی تقریباً سات آٹھ ہاتھ ہوگی۔ میں حضرت عائشہ کے دروازے کے پاس کھڑا رہا اس کا رخ مغرب کی جانب تھا (حدیث) بعد اللہ نے کہا کہ ہم سے علی بن مسعد نے حدیث بیان کی ان سے عبد اللہ رومی نے حدیث بیان کی کہا میں ام طلق کے پاس گیا۔ ان سے کہا تمہارے اس گھر کی چھت کتنی چھوٹی ہے۔ انہوں نے کہا۔ اے میرے بیٹے! امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے صوبہ داروں کو لکھا ہے کہ اپنے گھروں کو طویل نہ بناؤ۔ وہ زمانہ (جس میں گھر بلند بلند اور طویل و عریض بننے لگیں) بہت بڑا زمانہ ہے۔

باب ۲۱ جس نے گھر بنایا

حدیث ۴۴۸۔ جبہ اور سواہ خالد کے دونوں بیٹوں نے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت آپ اپنی دیوار یا مکان کی ترمیم فرما رہے تھے۔ ہم نے آپ کو مدد دی (یعنی ہم بھی کام میں آپ کے ساتھ شریک ہو گئے)

حدیث ۴۴۹۔ قیس بن ابی حازم نے کہا کہ ہم حضرت نجاشی کی عیادت کو گئے۔ انہوں نے سات داغ لگوائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میرے اگلے ساتھی چلے گئے۔ دنیا ان کو نقصان پہنچا سکی اور ہم نے اتنا پایا کہ اس کے رکھنے کے لئے مٹی کے سوا جگہ نہیں پاتے۔ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو موت لگنے سے منع نہ فرماتے تو میں موت کی دعا کرتا۔ پھر ہم ان کے پاس دوبارہ گئے وہ اپنی ایک دیوار بنا رہے تھے۔ انہوں نے کہا مسلمان کو ہر اس چیز میں جو خرچ کرتا ہے تو اب ملتا ہے۔ سوائے اس

عمر ٢٥٠ عبد الله بن عمر وقال مر النبي صلى الله عليه وسلم وأنا
أصلح خصائنا فقال ما هذا قلت أصلح خصنا يا رسول الله فقال
الأمراض من ذلك

باب المسكن الواسع

عمر ٢٥١ نافع بن عبد الحارث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
من سعادة المرء المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنيء

باب من اتخذ الغرف

عمر ٢٥٢ ثابت أنه كان مع انس بالزاوية فوق غرفة له فسمع
الأذان فنزل ونزلت فقارب في الخطا فقال كنت مع زيد بن ثابت
فمشى بي هذه المشية وقال أتدرى لم مشيت بك فان النبي
صلى الله عليه وسلم مشى بي هذه المشية وقال أتدرى لم مشيت
بك قلت الله ورسوله أعلم قال ليكثر عدد خطانا في طلب الصلاة

باب نقش البنيان

عمر ٢٥٣ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة
حتى يبني الناس بيوتاً يشبهونها بالمرء اجل قال ابراهيم يعني
التياب المخططة

عمر ٢٥٤ وراذ كاتب المغيرة قال كتب معاوية الى المغيرة اكتب الخ
ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكتب اليه ان نبى الله صلى الله
عليه وسلم كان يقول في دبر كل صلاة لا اله الا الله وحده لا شريك له
له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير اللهم لا مانع ليا أعطيت
ولا معطي ليا منعت ولا ينفع ذا الجدم منك الجدم وكتب اليه انه
كان ينهى عن قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال وكان ينهى عن

کے جو مٹی میں ڈال دیتا ہے (یعنی گھر کی تعمیر و ترمیم میں جو روپیہ خرچ ہوتا ہے اس کا ثواب نہیں) حدیث ۲۵۰۔ عبد اللہ بن عمرو نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میں اس وقت ایک جھونپڑی بنا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہے۔ میں نے جواب دیا یا رسول اللہ میں اپنے لئے جھونپڑی بنا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا حکم رب اس سے زیادہ تیز رفتار ہے۔

باب ۲۱۴ وسیع مکان

حدیث ۲۵۱۔ نافع بن عبد الحارث نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کی سعادت اس میں ہے کہ مکان وسیع ہو۔ پڑوسی نیک ہو اور سواری دل خوش کن ہو۔

باب ۲۱۵ بالا خانے بنانا

حدیث ۲۵۲۔ ثابت سے روایت ہے وہ انس کے ساتھ ان کے بالا خانے پر ایک کونے میں تھے اذان ہوئی۔ وہ اترے میں بھی اترا۔ وہ قدم نزدیک نزدیک ڈال رہے تھے پھر انھوں نے کہا میں زید بن سنان کیساتھ تھا وہ میرے ساتھ اسی ہی پال چلنے لگے پھر کہا تم سنا ہو تمہارے ساتھ لڑا کیوں چلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی میرا ہمراہ اسی ہی وقت سے چلے تھے اور پھر آپ نے فرمایا (اے زید) تم چلنے جو میں تمہارے ساتھ اسی رفتار سے کیوں چلا۔ میں نے جواب دیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا اس لئے کہ نماز کی طلب میں ہمارے قدموں کی تعداد زیادہ ہو

باب ۲۱۶ مکان میں نقش و نگار کرنا۔

حدیث ۲۵۳۔ ابو ہریرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت اس وقت آئے گی جب کہ لوگ مراہل کے جیسے گھرنائیں ابراہیم نے کہا (مراہل کے معنی) دھاریدار (منقش) کپڑا ہے۔

حدیث ۲۵۴۔ ورا د حضرت مغیرہ کے منی نے کہا۔ معاویہ نے مغیرہ کو لکھا جو کچھ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو مجھے لکھ بھیجئے۔ مغیرہ نے ان کو لکھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے پادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے خدایا جو کچھ تو دیتا ہے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔

عقوق الأمهات وواد البنات ومنع وهات

عمر ٢٥٥ **عمر** أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لن ينجي أحدكم عمله قالوا ولا أنت يا رسول الله قال ولا أنا إلا أن يتغمدني الله منه بر حتى
فسدوا وقاربوا وأعدوا وروحوا وشى من الدلجة والقصد القصد
تبلغوا.

باب الرفق

عمر ٢٥٦ **عمر** عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت دخل رجل من
اليهود على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقالت عائشة
ففتيتها فقلت عليكم السام واللعنة قالت فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم مهلا يا عائشة إن الله يحب الرفق في الأمر كله فقلت يا رسول
الله أولم تسع ما قالوا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قلت وعليكم
عمر ٢٥٦ **عمر** جبر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
يحرم الرفق يحرم الخير

عمر ٢٥٨ **عمر** إلا حشر مثله

عمر ٢٥٩ **عمر** أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعطى حظه
من الرفق فقد أعطى حظه من الخير ومن حرم حظه من الرفق
فقد حرم حظه من الخير أثقل شيء في ميزان المؤمن يوم القيامة
حسن الخلق وإن الله ليبغض الفاحش البذي

عمر ٢٦٠ **عمر** محمد بن أبي بكر بن عمرو بن حزم قالت عمرة قالت عائشة
قال النبي صلى الله عليه وسلم اقبلوا ذوى الهيئات عشراتهم

عمر ٢٦١ **عمر** انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يكون الخرق في
شيء إلا شأنه وإن الله رفيق يحب الرفق

اور جو چیز تو دے اس کا دینے والا کوئی نہیں۔ تیری ناراضی پر مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دیتا اور انکو یہ بھی لگا کہ آپ منع فرماتے تھے یہودہ گنہگاروں سے اور زیادہ سوالات سے اور مال ضائع کرنے سے اور آپ منع فرماتے تھے ماؤں کی نافرمانی سے اور لڑکیوں کے زندہ دفن کرنے سے اور آپ نے منع فرمایا (بیخ و عم کی حالت میں) کپڑے پھیلانے سے

حدیث ۴۵۵ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل بچا نہیں سکتا۔ صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ کو بھی نہیں اپنے فرمایا جھکاؤ بھی نہیں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں بچھلایا ہے۔ مستقیم بخاؤ۔ میاں زروی اختیار کرو۔ صبح کو اور شام کو اور کچھ اندھیرے سے چلو اور عورتوں کو سہقرے تھیل دیگئی سفر کے اوقات اور عبادت کے اوقات یہی ہیں اور استقلال سے وہی حال چلو مگر ن قصور پر کچھ بچا

باب ۲۱۷ زمی

حدیث ۴۵۶ حضرت عائشہؓ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہودیوں کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ انھوں نے کہا انا سام علیکم تم پر موت ہو عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں اس کو سمجھ گئی اور کہی تم پر بھی موت نازل ہو اور لعنت ہو۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہؓ چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ تمام کاموں میں زمی کو درست رکھتا ہے۔ وہ فرماتی ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ نے نہیں نا انھوں نے کیا کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی کہا یا رسول اللہ تم پر بھی

حدیث ۴۵۷ جریر بن عبد اللہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے بھی محروم ہے۔

حدیث ۴۵۸ عائشہؓ نے بھی اسی طرح روایت کی ہے

حدیث ۴۵۹ ابو دردراہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو زمی نصیب ہوئی اس کو نیکی نصیب ہوئی۔ جو شخص زمی سے محروم رہا وہ نیکی سے محروم رہا۔ قیامت کے دن مومن کی تراویں سب سے زیادہ ذرا چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔ بے شک کہ اللہ بیکار اور بد زبان کو دوست نہیں رکھتا۔

حدیث ۴۶۰ محمد بن ابوبکر بن عمر بن حزم نے کہا ان سے عمرہ نے کہا ان سے حضرت عائشہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرفا کی لفظوں سے چشم پوشی کر دو۔

حدیث ۴۶۱ عائشہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کام میں سختی ہوگی اس کو عیب لگا دے گی بے شک اللہ تعالیٰ زمی کرنے والا ہے اور زمی کو دوست رکھتا ہے۔

ع ٢٦٢) ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اشد حياء من العذراء في خدرها وكان اذا ذكره شيئا عرفناه
في وجهه

ع ٢٦٣) ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الهدى
الصالح والسمت والاقتصاد جزء من سبعين جزء من النبوة

ع ٢٦٤) عائشة رضي الله عنها قالت كنت على بعير في صفة
فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك بالرفق فانه لا يكون في شيء الا زانه
ولا ينزع من شيء الا شانه

ع ٢٦٥) ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم و
الشمع فانه اهلك من كان قبلكم سنكوا ادماءهم وقطعوا ارحامهم
والظلم ظلمات يوم القيامة

باب الرفق في المعيشة

ع ٢٦٦) سعيد بن كثير بن عبید قال حدثني ابي قال دخلت
على عائشة ام المؤمنين رضي الله عنها فقالت امسك حتى اخيط
تقبتي فامسكت فقلت يا ام المؤمنين لو خرجت فاخبرتهم لعدوا مني
بخلا قالت ابصر شانك انه لا جد يد لمن لا يلبس الخلق

باب ما يعطى العبد على الرفق

ع ٢٦٦) عبد الله بن مغفل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان
الله رفيق يحب الرفق ويعطي عليه ما لا يعطى على العنف وعن يونس
عن حميد مثله

باب التسكين

ع ٢٦٨) انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليمروا ولا

حدیث ۴۶۲ - ابو سعید خدریؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ تین کنواری لڑکی سے زیادہ حیا دار تھے۔ اگر آپ کسی بات سے ناخوش ہو جاتے تھے تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے۔

حدیث ۴۶۳ - ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک کرداری خوش معاہلی اور حیا دار وہی ایمان کی ستر شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

حدیث ۴۶۴ - عائشہؓ نے کہا میں ایک غیر مالوس (غیر سدھے ہوئے) اونٹ پر سوار تھی (میں نے اس پر سختی کی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نرمی کرو۔ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اس کو زینت دیتی ہے اور جس کام سے نرمی دور ہو جاتی ہے اس کو عیب دار کر دیتی ہے۔

حدیث ۴۶۵ - ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بخلی سے بچو۔ اسی نے تمہاری اگلی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے۔ انہوں نے آپس میں حوٹریز مائی کی۔ قرابت شکنی کی اور قیامت کے دن ظلم کی بڑی تاریکی ہوگی۔

باب ۲۱۸ نرمی سے زندگی بسر کرنا

حدیث ۴۶۶ - سعید بن کثیر بن عبید نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے کہا کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے پاس گیا آپ نے کہا زیر جامہ پکڑ لو تاکہ میں اس کو سہی لوں۔ میں پکڑ لیا۔ پھر میں نے کہا۔ اے ام المؤمنین اگر میں یہاں سے جاے کے بعد لوگوں سے بیان کروں تو وہ آپ کی بخت جانیں گے آپ نے فرمایا تم اپنی حالت پر غور کرو جو پرانے کپڑے نہیں پہنتا اس کو نئے کپڑے نہیں ملنے (ہمیشہ نئے کپڑے نہیں مل سکتے انسان پرانے کپڑے پہننے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے)

باب ۲۱۹ نرمی سے جو کچھ بے کوٹنا ہے

حدیث ۴۶۷ - عبد اللہ بن مفضل نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرم ہے۔ نرمی کو دوست رکھتا ہے۔ اور نرمی پر اتنا دیتا ہے کہ سختی پر اتنا نہیں دیتا نیز لوٹنے نے حمیڈ سے ایسی ہی داری کی تھی

باب ۲۲۰ تکین

حدیث ۴۶۸ - انس بن مالکؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسانی پیدا کرو۔ دشواری

تفسروا وسكنوا ولا تشفروا

عمر ٢٦٩ عبد الله بن عمرو قال نزل ضيف في بني اسرائيل وفي
الدار كلبة لهم فقالوا يا كلبة لا تنبجي علمي فضعنا فضجر الجرا في بطنها
فذكروا النبي لهم فقال ان مثل هذا كمثل امة تكون بعدكم يغلب
سفهاءها علماءها

باب الخرق

عمر ٢٤٠ المقدم ابن شريح قال سمعت ابي قال سمعت عائشة
تقول كنت على بعير فيه صعوبة فجعلت اضربه فقال النبي صلى الله
عليه وسلم عليك بالرفق فان الرفق لا يكون في شئ الا زانه ولا
ينزع من شئ الا شاناه

عمر ٢٤١ ابي نصره قال رجل منا يقال له جابر او جوير طلبت حبة
الى عمر في خلافته فانتهت الى المدينة ليلا فغدوث عليه وقد
اعطيت فطنة ولسانا او قال منطقا فاخذت في الدنيا فصعرتها
فتركها لا تسوى شيئا والى جنبه رجل ابيض الشعر ابيض الثياب
فقال لما فرغت كل قولك لك كان مقاربا الا وقوعك في الدنيا وهل
تدرى ما الدنيا ان الدنيا فيها بلاغنا او قال زادنا الى الآخرة وفيها
اعمالنا التي تجزى بها في الآخرة قال فاخذ في الدنيا رجل هو اعلم بها
منى فقلت يا امير المؤمنين من هذا الرجل الذي الى جنبك قال
سيد المسلمين ابي بن كعب

عمر ٢٤٢ البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الاشارة شر

باب اصطناع المال

پس رد الواسکین دو۔ اور تفسیر نہ کرو۔

حدیث ۴۶۹۔ جدمشہد بن عمرو نے کہا کہ بنی اسرائیل کے پاس ایک ہمان آیا ان کے گھر میں ان کی ایک کنیا تھی۔ گھر والوں نے کہا اے کنیا ہمارے ہمان پر مت بھونک دگن کنیا کے بچے اس کے پیٹ کے نیچے بے پینی سے آواز کرنے لگے البتہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس کی مثال اس جماعت کی۔ یہی ہے جو تمہارے بعد آئے گی۔ جس کے بے وقوف کلاموں پر غالب آجائیں گے۔

باب ۲۲۱ در شتی

حدیث ۴۷۰۔ مقدم بن شیبہ کہتے ہیں کہ میرے باپ نے حضرت عائشہ سے سنا۔ آپ فرماتی تھیں۔ میں ایک غیر انوس (جو مدھا ہوا نہ ہو) اونٹ پر سوار تھی میں اس کو مارنے لگی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ترمی اختیار کرو۔ ترمی جس چیز میں ہوتی ہے اس کو زینت دیتی ہے اور جس چیز سے زنی دور ہو جاتی ہے اس کو عیب دار کر دیتی ہے۔

حدیث ۴۷۱۔ ابو نصرہ نے کہا ہم میں سے ایک آدمی نے جس کو جا بڑیا جو بہر کہتے ہیں بیان کیا کہ حضرت عمر کے زمانہ خلافت میں ان سے مجھے ایک حاجت ہوئی۔ میں رات میں مدینہ پہنچا۔ صبح آپ کے پاس گیا خدا نے مجھے عقل اور لسانی عطا فرمائی تھی۔ یا گویائی (دروای کو شک سے رسانی کہا یا گویائی) میں دنیا کے بارے میں بحث کرنے کا بیخ اس کو حقیر کر کے چھوڑا کہ وہ کسی چیز کے برابر ہی نہیں آپ کے بازو ایک بزرگ آدمی تھے جن کے بال سفید اور کپڑے بھی سفید تھے۔ جب میں نے گفتگو ختم کی کہا تمہارا تمام کلام درست تھا۔ مگر دنیا کی مذمت کرتا تم جانتے ہو کہ دنیا کیا چیز ہے اسی دنیا میں ہمارا توشہ آخرت ہے اور اسی دنیا میں ہمارا وہ کام ہیں جن کی جزا آخرت میں ملے گی کہتے ہیں کہ دنیا کے متعلق وہ آدمی گفتگو کرنے لگا جو مجھ سے زیادہ اس سے آگاہ ہے۔ میں نے دریافت کیا امیر المؤمنین یہ کون صاحب ہیں جو آپ کے بازو ہیں۔ انھوں نے جواب دیا یہ مسلمانوں کے سردار ابی بن کعب ہیں۔

حدیث ۴۷۲۔ براہ بن عازب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صریح چیز ہے۔

باب ۲۲۲ مال حاصل کرنا

عمر ٢٤٣ حش بن الحارث عن ابيه قال كان الرجل منا تنبج فرسه
في سفرها فيقول انا اعيش حتى اركب هذا فجاىءنا كتاب عمر أن اصلحوا
بما يرزقكم الله فان في الامر تنفسا

عمر ٢٤٢ انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان قامت
الساعة وني يدا احدكم فسيلة فان استطاع ان لا يتوهم حتى يفرسها
فليفرسها

عمر ٢٤٥ داود بن ابي داود قال قال لي عبد الله بن سلام ان سمعت
بالرجال قد خرج وانت على ودية تفرسها فلا تعجل ان تصليحها
فان للناس بعد ذلك عيشا

باب دعوة المظلوم

عمر ٢٤٦ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث دعوات
مستجابات دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالد على ولده

باب سؤال العبد الرزق من الله عز وجل قوله

(ارزقنا وانت خير الرازقين)

عمر ٢٤٤ جابر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر نظر نحو
اليمين فقال اللهم اقبل بقلوبهم ونظر نحو العراق فقال مثل ذلك و
نظر نحو كل اقل فقال مثل ذلك وقال اللهم ارزقنا من ثروتك لارضقنا في مدنا واصلحنا

باب الظلم للاموات

عمر ٢٤٨ جابر بن عبد الله يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات يوم القيامة اتقوا الشح فان الشح اهلك
من كان قبلكم وحملمهم على ان سفكوا دماءهم واستحلوا محارمهم
عمر ٢٤٩ جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون في

حدیث ۴۷۳ - منشی بن مہارث کے باپ نے کہا انگوہم میں سے کسی آدمی کی گھوڑی بچہ جنتی تو وہ اسپر سامان لادنے لگتا اور کہتا کیا میں اس وقت تک زندہ رہوں گا کہ اس پر سواری ہو سکوں۔ ہمارے پاس حضرت عمرؓ کا فرمان آیا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ تم کو دے اس کو اچھی حالت میں رکھو کیونکہ موت میں ابھی تاخیر ہے۔

حدیث ۴۷۴ - انس بن مالکؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اگر قیامت آجائے اور کسی کے پاس بکھور کا پودا ہو - اگر وہ پودا لگا کر اٹھ سکتا ہے تو لگا دے۔

حدیث ۴۷۵ - داؤد نے کہا کہ مجھ سے عبد اللہ بن سلام نے کہا اگر تو یخیر سننے کو چاہتا ہے تو بھلا کر لے گا۔ اور تو پودے لگا۔ اسے تو بھلا دی نہ کر اس کو اچھی طرح لگا دے کیونکہ لوگ اس کے بعد بھی زندہ رہیں گے۔

باب ۲۳۳ - مظلوم کی دعا

حدیث ۴۷۶ - ابو ہریرہؓ نے کہا - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - تین دعائیں مقبول ہیں - مظلوم کی دعا - مسافر کی دعا - باپ کی یہ دعا بچے کے لئے۔

باب ۲۳۴ - جنت کے کاغذ پھینکے روزی طلب کرنا

فرمان - ہم کو روزی عطا فرما تو بہترین روزی دینے والے ہے۔

حدیث ۴۷۷ - جابرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ میں نے آپ کی طرف دیکھا فرمایا - خدایا ان کے دلوں کو متوجہ فرما دے آپ نے عراق کی جانب دیکھا اور ایسا ہی فرمایا - پھر آپ نے ہر ایک جانب دیکھا اور اسی طرح فرمایا - پھر آپ نے دعا فرمائی - خدایا تو ہم کو زمین کی پیداوار سے روزی عطا فرما - اور ہمارے مدین اور ہمارے سلع (مد اور سلع) دو پیمانے میں) میں برکت عطا فرما۔

باب ۲۳۵ - ظلم تاریخ کی ہے

حدیث ۴۷۸ - جابر بن عبد اللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے ڈرو۔ بے شک کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے - بخیلی سے بچو - بخیلی نے تمہارے انگوں کو ہلاک کر دیا اور ان کو اس بات پر آمادہ کیا کہ آپس میں خون بھائیں اور حرام باتوں کو حلال کر لیں۔

حدیث ۴۷۹ - جابرؓ نے کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر آخر زما میں

آخر امتي مخ وقذف وخسف ربيد أباهل المطالم
 عن ٢٨٠ ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الظلم ظلمات يوم

القيامة

عن ٢٨١ ابى سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اخلص

المؤمنون من النار حبسوا بقنطرة بين الجنة والنار فيتقاصون
 مظالم بينهم في الدنيا حتى اذا نقو وهدؤوا اذن لهم بدخول الجنة
 فوالذي نفس محمد بيده لا احد لهم بمنزله ادل منه في الدنيا

عن ٢٨٢ ابى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم والظلم

فان الظلم ظلمات يوم القيامة واباكم والفحش فان الله لا يحب الفاسق
 المتفحش واياكم والشح فانه دعى من كان قبلكم فقطعوا ارحامهم
 ودعاهم فاستحلوا محارمهم

عن ٢٨٣ جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم والظلم فان

الظلم ظلمات يوم القيامة واتقوا الشح فانه اهلك من كان قبلكم وجملمهم
 على ان سفكوا دماهم واستحلوا محارمهم

عن ٢٨٤ ابى الضحى قال اجتمع مسروق وثنيتير بن شكل في

المسجد فتقوض اليها حلق المسجد فقال مسروق لا ارى هؤلاء
 يجتمعون اليها الا ليستمعوا منا خيرا فاما ان تحدث عن عبد الله

فاصدقك انا واما ان احدث عن عبد الله فتصدقني فقال

حدث يا ابا عائشة قال هل سمعت عبد الله يقول العينان يزنيان

والرجلان يزنيان والفرج يصدق ذلك او يكذبه فقال نعم قال

وانا سمعته قال فهل سمعت عبد الله يقول ما في القرآن آية جمع

لحلل وحرام واسرو ونهى من هذه الآية ان الله يامر بالعدل

سخ (انسان کی صورت سے حیوان کی صورت میں آجانا) اور قذف (آسمان سے پتھر وغیرہ برنا) اور خسف (زمین میں دھس جانا) کے عذاب نازل ہوں گے اور ان کی ابتدا ظالموں سے ہوگی۔

حدیث ۴۸۰۔ ابن عمرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن تاریکی بن جائے گا۔
حدیث ۴۸۱۔ ابو سعیدؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مومنین دوزخ سے رہائی پائیں گے تو وہ دوزخ اور جنت کے درمیان ایک پل پر روک لئے جائیں گے پس وہ بدل لے لیں گے ان مظالم کا جو دنیا میں ایک دوسرے پر کئے تھے جب وہ پاک اور بری ہو جائیں گے تو ان کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی بنا ہے ہر ایک اپنے جنت کے مکان کو دنیا کے مکان سے زیادہ پہچان لے گا۔

حدیث ۴۸۲۔ ابو ہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم کرنے سے بچو ظلم قیامت کے دن تاریکی بن جائے گا ظالموں کیلئے اس دزدانہ تاریکی ہی تاریکی رہے گی بدکاری سے بچو اللہ تعالیٰ بدکاری اور بد زبانی کو مجھو نہیں رکھتا تم بخالت سے بچو بخالت بھی تم سے اگلے لوگوں کو اس بات پر آمادہ کیا کہ انھوں نے قربت کو قطع کیا اور اس بات پر آمادہ کیا کہ انھوں نے حرام کو حلال بنا لیا۔

حدیث ۴۸۳۔ جابرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے بچو ظلم قیامت کے دن تاریکی بن جائے گا اور بخالت سے بچو بخالت ہی نے تمہارے انگوٹوں کو ہلاک کیا اور ان کو اس بات پر آمادہ کیا کہ آپس میں خوریزی کریں اور حرام کو حلال بنا لیں۔

حدیث ۴۸۴۔ ابو النخعی نے کہا مسروق اور شیر بن حنبل مسجد میں ایک جگہ مل بیٹھے مسجد کے قلعے برف بستے ہو کر ان کی طرف واہن ہو گئے مسروق نے کہا یقیناً یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے تاکہ ہم سے اچھی باتیں سنے یا تو تم عبد اللہ کی روایت کے احادیث بیان کیوں تمہاری تصدیق کرونگا یا یہ کہ میں عبد اللہ کی روایت سے احادیث بیان کرتا ہوں تم میری تصدیق کرو انھوں نے کہا اے ابو عائشہ تم ہی بیان کرو مسروق نے کہا کیا تم نے عبد اللہ کو یہ کہتے سنا کہ دونوں آنکھ زنا کرتے ہیں دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں اور دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ ان کی تصدیق کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے بشتیر نے کہا ہاں میں نے بھی اس سے سنا ہے مسروق نے کہا کیا تم نے عبد اللہ سے سنا ہے کہ قرآن میں اس آیت اِنَّ اللّٰهَ يَافِيْضُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

والاحسان وايتأذى القربي) قال نعم وانا قد سمعته قال فهل سمعت
عبد الله يقول ما في القرآن آية اسرع فرجا من قوله (وهمنه يتق الله
يجعل له مخرجا) قال نعم قال وانا قد سمعته قال فهل سمعت عبد
الله يقول ما في القرآن آية اشدد تقويضا من قوله (يا عبادي الذي اسرفوا
على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله) قال نعم وانا سمعته

ع ٢٨٥) ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى قال
يا عبادي اني قد حرمت النظم على نفسي وجعلته محرما بينكم فلا تظالموا يا
عبادي انكم الذين تخطون بالليل والنهار وانا اغفر الذنوب ولا ابالي فا
ستغفروني اغفر لكم يا عبادي كلكم جائع الامن اطعمته فانه يطعموني
اطعمكم يا عبادي كلكم عار الامن كسوته فاستكسبوني اكسبكم يا عبادي لو ان اولكم
وآخركم وانسكم وجنكم كانوا على اتقى قلب عبد منكم لم يزد ذلك في ملكي
شيئا ولو كانوا على اخبث قلب رجل لم ينقص ذلك من ملكي شيئا ولو
اجتمعوا في صعيد واحد فسألوني فاعطيت كل انسان منهم
ما سأل لم ينقص ذلك من ملكي شيئا الا كما ينقص البحران يغرس فيه
الخيط غمسة واحدة يا عبادي انما هي اعمالكم اجعلها عليكم فمن وجد
خيرا فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلوم الا نفسه كان ابو
ادريس اذا حدث بهذا الحديث حتى على ركبته -

(آخر الجزء الثالث ويليه ان شاء الله الجزء الرابع)

وَايْتَاذِي الْقُرْبَىٰ) ترجمہ: اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے انصاف کو کرنے اور باپوں کے لئے کا اور قربت داروں کو دینے کا ہے۔
 زیادہ سوچنا اور مطالعہ حرام کو کسی آیت نے جمع نہیں کیا۔ شتیر نے کہا ہاں میں نے بھی یہاں سے سنا ہے مسروق نے دریافت کیا
 کیا تم نے بعد اللہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ اللہ کے اس قول (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) ترجمہ: (جو
 اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے نکلنے کا راستہ بھی بنا دیتا ہے) سے زیادہ کوئی آیت کشائش والی نہیں ہے، شتیر نے کہا
 ہاں میں نے بھی ان سے سنا ہے مسروق نے کہا کیا تم نے بعد اللہ کو یہ کہتے سنا کہ قرآن میں آیت (يَا عِبَادِ احْبَبُوا
 الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَعْلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ) سے زیادہ کوئی آیت کشائش
 والی نہیں ہے۔ شتیر نے کہا ہاں میں نے بھی ان سے سنا ہے۔

حدیث ۴۸۵۔ ابو ذر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے
 بندو میں نے اپنے پر ظلم حرام کر دیا ہے اور تم لوگوں میں بھی میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔ پس اے میرے بندو
 تم ایک دن سے پر ظلم نہ کرو تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں گناہوں کو معاف کر دیتا ہوں مجھے پرواہ نہیں تم
 مجھے بخشش طلب کرو میں تم کو بخش دوں گا ہاں آئیر بندو تم تمام بھوکے ہو سوائے اس شخص کے جس کو میں
 کھلاؤں تم مجھ سے کھانا طلب کرو میں تمہیں کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو تم تمام پرہیزگار ہو سوائے اس کے جس کو
 میں کپڑے پہناؤں تم مجھ سے کپڑے طلب کرو میں تمہیں کپڑے پہناؤں گا۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے ادا
 پچھلے انسان اور جن سب ملکر بڑے پرہیزگار آدمی کا دل پیدا کریں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ اضافہ
 نہ ہوگا اور اگر بدترین آدمی کا دل پیدا کریں تو میری بادشاہت میں کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اور اگر سب ایک
 میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے طلب کریں تو میں ہر انسان کو وہی دوں گا جو اس نے طلب کیا ہے۔
 اس سے میری بادشاہت میں کچھ کمی نہ ہوگی مگر یہ کہ جیسا کہ کمی ہوگی سمندریں جبکہ اس میں ایک مرتبہ دھاگہ
 تڑکے کے کھال لیں۔ اے میرے بندو تمہارے ہی اعمال ہیں جن کا بدلہ میں تم کو دیتا ہوں اگر کوئی نیکی
 پائے تو خدا کی تعریف کرے۔ اور جو نیکی نہ پائے تو اپنے نفس ہی کو ملامت کرے۔ ابو ذر نے جب یہ سنا
 بیان کرتے تھے تو دونوں گھنٹوں کے بل بیٹھ جاتے تھے۔

پاؤں سے
 ۲۵ فروری ۱۳۵۲

کتب خواص

تالیفات

مولوی سید کلیم احمد حسینی صاحب
مولوی فاضل نقی فاضل احمد فاضل

۱۶	(۱۶) ترجمہ فقہ اکبر برائے میٹرک	۱۶	(۱) شرح قصیدہ بانٹ سعاد برائے امتحان مولوی
۱۲	(۱۷) شرح مناجات حضرت بلال رضی اللہ عنہما برائے کنشی	۱۲	(۲) قربانی اور عید اضحیٰ کے مسائل
۱۲	(۱۸) مختصر النحو حصہ دوم برائے جامعیت نمبر	۱۶	(۳) ترجمہ الاناشید جز اول
۱۲	(۱۹) " " سوم " " دہم	۱۸	(۴) ترجمہ وقائع عالمگیری برائے امتحان نقشی
۱۰	(۲۰) آخرین یادگار نادر شاہ برائے کنشی	۱۴	(۵) قواعد عربی جماعت پنجم
۱۴	(۲۱) ترجمہ معین ادب معتمدین	۱۶	(۶) الاناشید جز دوم
۱۸	(۲۲) " " عصر پہلوی	۱۶	(۷) " " جز سوم
۱۸	(۲۳) تفسیر کلینی	۱۸	(۸) وحید القواعد برائے نقشی پنجاب
۱۲	(۲۴) الادب المفرد پارہ اول	۱۸	(۹) بلاغت برائے ایف اے دارود عالم
۱۲	(۲۵) معراج القواعد حصہ اول برائے کنشی	۱۲	(۱۰) ترجمہ الارنب الذکی برائے جامعیت نمبر
۱۲	(۲۶) الادب المفرد پارہ دوم برائے میٹرک	۱۲	(۱۱) مختصر النحو حصہ اول برائے جامعیت نمبر
۱۶	(۲۷) معراج القواعد حصہ دوم برائے کنشی	۱۲	(۱۲) ترجمہ الوصیر والوقیر برائے جامعیت نمبر
۱۲	(۲۸) الادب المفرد پارہ سوم برائے میٹرک	۱۸	(۱۳) ترجمہ القراءۃ الرشیدہ جز دوم برائے جامعیت نمبر
۱۲	(۲۹) " " چہارم " "	۱۲	(۱۴) العروض برائے ایف اے
۱۴	(۳۰) ترجمہ رباعیات بابا طاہر برائے کنشی فاضل	۱۲	(۱۵) ترجمہ درۃ الاخبار برائے نقشی فاضل

ملنے کا پتہ

سلطان بک ڈپو بیرون کالی کمان دبرو دارالعلوم کلاں علی حیدر آباد
دریش گاہ علوم شرقیہ ما قوت پورہ

